حکومتِ جموں و کشمیر

وکست بھارت
وکست جموں و کشمیر

6.4 کلومیٹر سونمرگ ٹنل

کا افتتاح

لاگت 2700 کروڑ روپے سے زائد

- سری نگر اور سونمرگ کے درمیان ہر موسم میں بلا رکاوٹ، سال بھر رابطہ قائم رکھنے کا منصوبہ مقامی تجارت اور سیاحت کو فروغ دے گا۔
- زعفران، سیب، اخروٹ، چیری، کہوا وغیرہ جیسے مقامی زرعی مصنوعات کے لیے بڑے بازاروں تک بہتر رسائی فراہم کرے گا۔
- یہ مقامی کاروباروں جیسے ہوٹلوں، ٹرانسپوٹروں اور ریسٹورانٹس کے لیے بے مثال ترقی کے مواقع پیدا کرے گا۔
- اس منصوبے میں ایک ایمرجنسی سرنگ، وینٹیلیشن سرنگ، 6 کلومیٹر اپروچ روڈ، اور بھاری گاڑیوں کے لیے وقف 4 کلومیٹر کی ایک اضافی لین شامل ہے۔
- یہ اسٹریٹجک طور پر ایک اہم منصوبہ ہے جو سرحدی علاقوں کو سال بھر ہر موسم میں رابطے کی سہولت فراہم کرے گا۔

بدستِ

جناب نریندر مودی

عزت مآب وزیر اعظم

سونمرگ، گاندربل | 13 جنوری 2025 | صبح 10:00 بجے

ڈی ڈی نیوز پر براہ راست نشریات

DIPK-10776/24

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

سپریم کورٹ ڈلیوال کی صحت کے معاملے میں پنجاب کے جواب سے غیر مطمئن

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے 70 سالہ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کا علاج کرانے کا حکم دیا ہے، جو زرعی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت اور دیگر مطالبات پر زور دینے کے لئے پنجاب-ہریانہ کھنوری سرحد پر ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر ہیں۔ عدالت نے پنجاب حکومت کے جواب پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کل ایک بار پھر سخت سرزنش کی اور جواب دینے کا اسے ایک اور موقع دیا جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس سدھانشو دھولیا کی خصوصی تعطیلاتی بنچ نے توہین عدالت کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا ”ہم پنجاب کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے حلف ناموں سے بالکل مطمئن نہیں ہیں۔“ بنچ نے مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد فراہم کرنے میں ناکامی پر ایک بار پھر پنجاب حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ وقت ختم ہو رہا ہے۔ اس بحران کو جلد از جلد ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصی بنچ نے ریاست کے ڈی جی پی اور چیف سکریٹری کے علاوہ پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرومندر سنگھ کے دلائل سننے کے بعد کہا ”ہم صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہم 20 دسمبر کے حکم کی تعمیل کے سلسلے میں پنجاب کی طرف سے کی گئی کوششوں سے مطمئن نہیں ہیں۔ ”خصوصی سماعت کے دوران مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر ڈلیوال نے طبی مداخلت سے انکار کر دیا تھا (مظاہرے کی جگہ سے اسپتال لے جانے کے لیے) اور کہا کہ ایسا کوئی بھی قدم تحریک کے مقصد کو نقصان پہنچائے گا۔ ایڈوکیٹ جنرل نے کہا کہ ایک دن پہلے، ریاستی ایم ایل ایز اور وزراء کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے کسان لیڈر مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد لینے کے لئے راضی کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ”کسان لیڈر کو منانے کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں۔ اس پر بنچ نے کہا: ”یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ آپ ان کے وہاں رہنے کے سبب کی حمایت کر رہے ہیں۔“ مسٹر سنگھ نے کہا، ”ہم زمینی صورتحال سے لاعلم نہیں رہ سکتے ...... ہمیں تصادم سے پہلے سمجھوتہ کرنا ہوگا“ انہوں نے اشارہ کیا کہ کسی بھی زبردستی مداخلت سے زمینی صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان لیڈروں نے نوجوانوں کو موقع پر جمع ہونے کی اپیل کی ہے تاکہ مسٹر ڈلیوال کو وہاں سے نکلنے سے روکا جائے کیونکہ اس جگہ کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ اس پر بنچ نے کہا ”اس صورتحال کو کس نے ہونے دیا...... جب تک یہ بھیڑ کسانوں کی تحریک کا حصہ ہے، یہ سمجھ میں آتا ہے۔ لیکن کسی شخص کو اسپتال لے جانے سے روکنا اس کے حکم کی مکمل خلاف ورزی ہے۔“ بنچ نے ایڈوکیٹ جنرل سے کہا یہ سب ایک مجرمانہ معاملہ ہے۔ یہ خودکشی پر اکسانے کا معاملہ ہے۔ آپ پہلے مسئلہ پیدا کریں اور پھر دلیل دیں کہ اب مسئلہ ہے، کچھ نہیں ہو سکتا۔ ایڈوکیٹ جنرل نے جواب دیا کہ ہم بے بس ہیں۔ ہم اس مسئلے سے نبرد آزما ہیں۔“ اس پر بنچ نے ان سے پوچھا کہ کیا ہم یہ ریکارڈ کریں کہ ریاست بے بس ہے؟ اس پر ریاستی قانون سے متعلق افسر نے کہا کہ رہنما (جو بھوک ہڑتال پر ہیں) کی صحت کے معیارات مستحکم پائے گئے ہیں۔ اس کے بعد بنچ نے سخت الفاظ میں کہا: ”کوئی پیشگی شرط قابل قبول نہیں ہے۔ اس قسم کا رویہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں ہے“۔ سماعت کے دوران ایک وکیل نے کہا کہ مسٹر ڈلیوال بھی کینسر کے مریض ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے ہریانہ حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ پنجاب پولیس یہ نہیں کہہ سکتی کہ وہ صورتحال میں مداخلت نہیں کر سکے گی۔

نوجوان تخلیق کاروں کی متحرک خدمات بھارت کو

پانچ ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی طرف فروغ دے رہی ہیں/ نریندر مودی

نئی دہلی// بھارت کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اپنے 'من کی بات' کی 117 ویں قسط میں بھارت کے تخلیقی اور انٹرٹینمنٹ شعبے کے لیے ایک اہم سنگ میل کے بارے میں دلچسپ خبر ساجھا کی۔ قوم سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ بھارت اگلے سال 5 سے 9 فروری 2025 تک پہلی بار ورلڈ آڈیو ویژول انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز) کی میزبانی کرے گا۔ ویوز سمٹ کا موازنہ ڈیووس جیسے عالمی پروگراموں سے کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات کو اجاگر کیا ”دنیا کے سامنے بھارت کی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا ایک بہت بڑا موقع ہے۔ میڈیا اور انٹرٹینمنٹ انڈسٹری کے ساتھ ساتھ دنیا بھر سے تخلیقی ذہن بھی بھارت میں جمع ہوں گے۔ یہ سمٹ بھارت کو عالمی مواد کی تخلیق کا مرکز بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔“ انھوں نے ویوز کی تیاریوں میں نوجوان تخلیق کاروں کے اہم کردار پر زور دیا جو بھارت کی تخلیقی برادری کے متحرک جذبے کا غماز ہے۔ انھوں نے ملک کے نوجوانوں کے جوش و خروش اور بڑھتی ہوئی تخلیقی معیشت میں ان کے تعاون پر فخر کا اظہار کیا، جو بھارت کو 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی طرف بڑھنے میں ایک اہم محرک ہے۔ انھوں نے کہا کہ چاہے آپ ایک نوجوان تخلیق کار ہوں یا قائم آرٹسٹ، بالی ووڈ یا علاقائی سینما سے وابستہ ہوں، ٹی وی انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے پروفیشنل ہوں، اینی میشن، گیمنگ کے ماہر ہوں یا انٹرٹینمنٹ ٹیکنالوجی میں جدت طراز ہوں، میں آپ کو ویوز سمٹ کا حصہ بننے کی اپیل کرتا ہوں۔ ویوز سمٹ بھارت کی تخلیقی صلاحیتوں کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرنے کے لیے تیار ہے، تعاون کو فروغ دے گا اور عالمی معیار کے مواد کی تخلیق کے مرکز کے طور پر ملک کی صلاحیت کو ظاہر کرے گا۔ یہ اینی میشن، گیمنگ، انٹرٹینمنٹ ٹکنالوجی، اور علاقائی اور مرکزی دھارے کے سنیما میں بھارت کی ترقی کو بھی اجاگر کرے گا۔ وزیر اعظم کی کارروائی کا مطالبہ بھارت کی تخلیقی معیشت کو فروغ دینے اور میڈیا اور انٹرٹینمنٹ میں عالمی رہنما کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

سری لنکا کی اقتصادی بحالی ہندوستان کی ترقی کیساتھ ہم آہنگ ہونی چاہئے/ وکرما سنگھے

نئی دہلی// سری لنکا کی اقتصادی بحالی کو ہندوستان کی ”مستقل اور تیز اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی“ کے ساتھ جوڑنے سے جزیرے کے ملک کے لیے بڑی منڈیاں ”قائم“ ہوں گی اور اسے پچھلی دو دہائیوں کی قرضوں سے بھری ہوئی ترقی سے دور رہنے کا راستہ ملے گا۔ صدر رانیل وکرما سنگھے نے جمعہ کو منعقدہ ساتویں اٹل بہاری واجپائی میموریل لیکچر میں یہ بات کہی۔ تقریب کا اہتمام ”نئی دہلی میں انڈیا ہیبی ٹیٹ سینٹر میں انڈیا فاؤنڈیشن کے ذریعے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دو دہائیوں سے، سری لنکا کی معیشت نے بہت زیادہ قرضوں پر انحصار کیا ہے، جس کا نتیجہ دیوالیہ پن اور معاشی بدحالی کی صورت میں نکلا ہے۔ لہٰذا، اس بیان میں حکمت عملی یہ ہے کہ ہماری اقتصادی بحالی کو ہندوستان کی پائیدار اور تیز اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی کے ساتھ جوڑ کر سری لنکا کی اقتصادی ترقی کو بڑھایا جائے۔ وکرما سنگھے نے مزید کہا کہ یہ امید تھی کہ ہندوستان 2040 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی اقتصادی طاقت بن جائے گا۔“ اس وقت تک، تمل ناڈو کی جی ڈی پی (مجموعی گھریلو پیداوار 1 ٹریلین ڈالر) سے تجاوز کر چکی ہوگی۔ یہ وہ پاور ہاؤس ہے جس سے سری لنکا کو ایک خطے کے طور پر جوڑنا ہے۔ وکرما سنگھے، جو سری لنکا کے چھ بار وزیر اعظم رہ چکے ہیں، اس سال ستمبر میں صدارتی دوڑ میں ڈسانائیکے سے ہار گئے تھے۔ انہوں نے 2022 میں معاشی بحران کے عروج پر سری لنکا کے رہنما کا عہدہ سنبھالا تھا، جب ملک نے ادائیگیوں کے توازن کے بحران کی وجہ سے خود کو دیوالیہ قرار دیا تھا۔ نئی دہلی نے 4 بلین ڈالر کے ہنگامی قرضوں کے ساتھ قدم اٹھایا، جس سے معیشت کو اس حد تک برقرار رکھنے میں مدد ملی جب تک کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ بیل آؤٹ پیکج پر بات نہیں کی جا سکتی۔ تاہم، ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان تعلقات، خاص طور پر گہرے اقتصادی روابط کا، ہمیشہ جزیرہ نما ملک میں مقامی طور پر خیر مقدم نہیں کیا جاتا ہے۔“ 2017 میں، دونوں حکومتوں نے دوطرفہ اقتصادی تعاون کے ایجنڈے کے تحت اقتصادی منصوبوں میں تعاون کے بارے میں ایک مفاہمت کی یادداشت (مفاہمت کی یادداشت) پر دستخط کیے تھے

پی ایم انٹرن شپ اسکیم کے تحت 1.27 لاکھ مواقع کیلئے 6.21 لاکھ درخواستیں موصول

نئی دہلی// حکومت نے اتوار کو کہا کہ پردھان منتری انٹرن شپ اسکیم کے تحت 1.27 لاکھ مواقع کے لیے تقریباً 6.21 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں اور انتخاب کا عمل جاری ہے۔ اس اسکیم کا، جس کا اعلان 2024 کے مرکزی بجٹ میں کیا گیا تھا، اس کا مقصد پانچ سالوں میں ٹاپ 500 کمپنیوں میں 1 کروڑ نوجوانوں کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اسکیم کا ایک پائلٹ پروجیکٹ، 3 اکتوبر کو شروع ہوا، جس کا مقصد 2024-25 کے دوران 1.25 لاکھ انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اتوار کو ایک ریلیز میں، کارپوریٹ امور کی وزارت نے کہا کہ 1.27 لاکھ انٹرنشپ مواقع کے مقابلے میں تقریباً 6.21 لاکھ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ”انٹرن شپ کے لیے انتخاب کا عمل جاری ہے۔“ پارٹنر کمپنیوں نے انٹرن شپ اسکیم پورٹل پر تقریباً 1.27 لاکھ انٹرنشپ مواقع پوسٹ کیے ہیں۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 4.87 لاکھ افراد نے اپنا کے وائی سی مکمل کیا ہے اور پورٹل پر خود کو رجسٹر کرایا ہے۔ اسکیم کے تحت انٹرنز کو 12 ماہ کے لیے 5,000 روپے ماہانہ مالی امداد اور 6,000 روپے کی ایک وقتی گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ اس سال کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے، وزارت نے کہا کہ لاگت کے ریکارڈ اور آڈٹ کو کنٹرول کرنے والے فریم ورک میں اسٹیک ہولڈرز کے تبصروں اور وزارت کی مقرر کردہ کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد ترمیم کی جائے گی۔ مالی سال 2023-24 سے، وزارت نے کمپنیوں کو لاگت کی آڈٹ رپورٹس داخل کرنے کے لیے مقررہ ٹائم لائن پر عمل کرنے کے لیے باقاعدہ مشورے جاری کیے ہیں۔

ہندوستان کا الیکٹرانکس سیکٹر: متوقع ترقی اور روزگار کے مواقع

نئی دہلی// ہندوستان کا الیکٹرانکس سیکٹر نمایاں ترقی کے لیے تیار ہے، جس کا مقصد 2030 تک 500 بلین ڈالر مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ کا ہے، جو اس کی موجودہ 101 بلین ڈالر سے پانچ گنا زیادہ ہے۔ اس توسیع سے 2027 تک 12 ملین ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، جس میں 3 ملین براہ راست کردار (بشمول انجینئرز، آئی ٹی آئی پیشہ ور افراد، اور AI/ML ماہرین) اور 9 ملین بالواسطہ ملازمتیں شامل ہیں۔ اس شعبے کی موجودہ پیداوار پر موبائل فون (43٪) کا غلبہ ہے، اس کے بعد صارف اور صنعتی الیکٹرانکس (ہر ایک میں 12٪)، الیکٹرانک اجزاء (11٪) اور دیگر ابھرتے ہوئے طبقات ہیں۔ تاہم، قابلیت کا کافی فرق ایک چیلنج ہے، جس میں سیمی کنڈکٹرز اور الیکٹرو مکینیکل حصوں جیسے شعبوں میں ہنر مند پیشہ ور افراد کی شدید کمی اس شعبے کے مہتواکانکشی اہداف کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ اس سے نمٹنے کے لیے ٹارگٹڈ ہنرمندی کے پروگراموں کے ذریعے افرادی قوت کی مہارتوں کو صنعت کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، اپرنٹس شپ کے اندراج میں اضافہ (2027 تک 20 لاکھ تک) پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ ایک کثیر الجہتی نقطہ نظر جس میں ہنر مندی، بنیادی ڈھانچے، پالیسی مداخلتوں، اور صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری کو فروغ دینا شامل ہے، ہندوستان کے لیے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں عالمی رہنما بننے کے اپنے وژن کو حاصل کرنے کے لیے، بہت اہم ہے۔

ہندوستان تیل کی درآمدات کو متنوع بنایا

بڑھتی ہوئی مانگ کے درمیان گیانا کے طویل مدتی سودے محفوظ کیا

نئی دہلی// مشرق وسطی میں ہندوستان کے روایتی خام تیل فراہم کرنے والوں کا حصہ جسے پہلے ہی روس سے سخت مقابلے کا سامنا ہے، میں کمی متوقع ہے کیونکہ دنیا کا تیسرا سب سے بڑا درآمد کنندہ گیانا سے طویل مدتی معاہدوں پر نظر رکھتا ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل کاموڈٹی انسائٹ کے مطابق، ہندوستان اپنی تیل کی طلب میں اضافے کی شرح کو چین سے پیچھے چھوڑتے ہوئے سال کے اختتام پر تیار ہے، جو اسے تیزی سے بڑھتے ہوئے کھپت کے مراکز میں سے ایک بناتا ہے۔ یہ رجحان 2025 تک پھیلنے کی توقع ہے، جس سے جنوبی ایشیائی ملک کے ریفائنرز کو حوصلہ ملے گا۔ ایس اینڈ پی گلوبل کموڈٹی انسائٹس میں ساؤتھ ایشیا آئل ریسرچ لیڈ ابھیشیک رنجن نے کہا ”بھارت کی ٹوکری میں مشرق وسطی کے خام تیل کا حصہ متنوع ہونے کی وجہ سے درآمد ذرائع کے چند فیصد پوائنٹس کی کمی کا امکان ہے۔ لیکن، مجموعی طور پر، ہندوستان کی درآمدی ٹوکری میں کروڈ کے درجات درمیانے درجے کے رہنے کی توقع ہے اور ہمیں 2025 میں کھٹے کروڈ کے حصہ میں نمایاں کمی کی توقع نہیں ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل کے اعداد و شمار کے مطابق، جنوری سے ستمبر 2024 تک روس سے ہندوستان کی خام تیل کی درآمدات 1.7 ملین بیرل یومیہ (mb/d) رہی، جو کل درآمدات کا 40 فیصد سے زیادہ ہے۔ عراق 940,000 بیرل یومیہ کے ساتھ دوسرا سب سے بڑا فراہم کنندہ تھا، جبکہ سعودی عرب نے اسی مدت میں 623,000 بیرل یومیہ سپلائی کیا، یہ تیسرا سب سے بڑا سپلائر بنا۔ جنوری سے ستمبر کے دوران امریکہ سے درآمدات 215,000 بیرل یومیہ رہی، جس سے متحدہ عرب امارات کے بعد یہ پانچواں سب سے بڑا سپلائر بن گیا، جس نے 423,000 بیرل یومیہ سپلائی کیا۔

ہندوستان کا ٹیلی کام سیکٹر 6GAL ایڈوانسمنٹس اور چیلنجز

نئی دہلی// ہندوستان کا ٹیلی کام سیکٹر، 1.2 بلین سبسکرائبرز اور نمایاں 5G تعیناتی (460,000 سے زیادہ 5G BTS سائٹس اور 125 ملین صارفین کے 2026 تک 350 ملین تک پہنچنے کا تخمینہ ہے) فعال طور پر مصنوعی ذہانت (AI) کے انضمام اور 6G کی ترقی پر عمل پیرا ہے، جس میں 5٪ سے عالمی 6G پیٹنٹ کا 10٪ زیادہ ٹی ایم پی کمپنیاں پہلے سے ہی مکمل طور پر مربوط ہیں اور حکومت کا مقصد ہے۔ تاہم اس شعبے کو کافی چیلنجوں کا سامنا ہے جس میں بڑے ٹریفک جنریٹرز (LTGs) کی طرف سے عائد کردہ مالی بوجھ، 2023 میں صنعت پر 10,000 کروڑ روپے اور خزانے کو 800 کروڑ روپے کے واجب الادا اخراجات کے ساتھ ساتھ غیر منظم اوور دی ٹاپ پر خدشات بھی شامل ہیں۔ کمیونیکیشن پلیٹ فارمز جو کہ TSPs کے ساتھ سخت سیکیورٹی کی پابندی کرتے ہوئے کھیل کا ناہموار میدان بناتے ہیں۔ مزید رکاوٹوں میں اہم 6 گیگا ہرٹز اسپیکٹرم بینڈ کو فوری طور پر مختص کرنے کی ضرورت، غیر مجاز وائی فائی 6E راؤٹرز کے ارد گرد مسائل کا حل، اور جاری بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹیں، دائیں راستے کے چیلنجز، اور اسپیکٹرم مداخلت نیٹ ورک کی توسیع میں رکاوٹ ہے۔ سیلولر آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا (COAI) شفاف اسپیکٹرم نیلامی، ٹیلی کام نیٹ ورکس کے ساتھ ڈائریکٹ ٹو موبائل کے انضمام، اور ابہام سے نمٹنے کے لیے یو ایس سی کے ضوابط کو او ٹی ٹی سروسز تک بڑھانے کی وکالت کرتا ہے۔

ٹاٹا گروپ اگلے 5 سالوں میں 5 لاکھ مینوفیکچرنگ نوکریاں پیدا کریگا

نئی دہلی// ٹاٹا گروپ اپنے پروجیکٹوں سے اگلے پانچ سالوں میں پانچ لاکھ نئی مینوفیکچرنگ ملازمتیں پیدا کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندر شیکرن نے گروپ کے ملازمین کو اپنے نئے سال کے پیغام میں کہا ”ہمارا گروپ اگلی نصف دہائی میں 500,000 مینوفیکچرنگ ملازمتیں پیدا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔“ چندر شیکرن نے کہا کہ یہ ملازمتیں فیکٹریوں اور پروجیکٹس میں گروپ کی سرمایہ کاری سے حاصل ہوں گی جو نئے دور کی مصنوعات جیسے بیٹریاں، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیاں، شمسی آلات اور دیگر اہم ہارڈ ویئر تیار کرتی ہیں۔ یہ بھارت بھر میں سہولیات میں مذکورہ بالا سرمایہ کاری کا حصہ ہوں گے جو فیکٹریوں اور پروجیکٹس جو بیٹریاں، سیمی کنڈکٹرز، الیکٹرک گاڑیاں، شمسی آلات اور دیگر اہم ہارڈ ویئر تیار کریں گے جو کل کی معیشت میں مرکزی کردار ادا کریں گے۔ ٹاٹا سنز کے چیئرمین اپنے خط میں شامل کیا کہ ان مینوفیکچرنگ ملازمتوں کے علاوہ، گروپ اپنی خوردہ، ٹیک سروسز، ایئر لائنز اور مہمان نوازی کی صنعت میں دیگر خدمات میں ملازمتیں بھی پیدا کرے گا۔ چندر شیکرن نے مصنوعی ذہانت کے شعبے میں گروپ کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ سات سے زیادہ نئے مینوفیکچرنگ پلانٹس پر تعمیر شروع ہو چکی ہے جس میں، بشمول دھولیرا، گجرات میں بھارت کا پہلا سیمی کنڈکٹر فیب، اور آسام میں بالکل نیا سیمی کنڈکٹر OSAT پلانٹ شامل ہے۔ کرناٹک کے نرساپورہ میں الیکٹرانکس اسمبلی پلانٹ، تمل ناڈو کے پانا پلم میں ایک آٹو موٹو پلانٹ اور بنگلورو، کرناٹک میں نئی ایم آر او سہولیات موجود ہیں۔

مغربی بحیرہ عرب میں ہندوستانی بحریہ کی میری ٹائم سیکورٹی آپریشنز

نئی دہلی// 2024 میں، ہندوستانی بحریہ نے حوثیوں کے حملوں اور بحری قزاقی کے 25 سے زیادہ واقعات کا جواب دیتے ہوئے، مغربی بحیرہ عرب میں 30 سے زیادہ بحری جہاز تعینات کیے، جس کے نتیجے میں 400 سے زیادہ جانیں بچائی گئیں اور 90 لاکھ سے زیادہ تجارتی جہازوں کو لے جانے والے 230 میٹرک ٹن کارگو جس کی قیمت چار بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے، زیادہ تجارتی جہاز محفوظ رہے۔ یہ آپریشنز ہندوستان کے 'خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی (SAGAR)' وژن کا حصہ ہیں، جس میں سمندری ڈومین کے بارے میں آگاہی بڑھانے، سلامتی کو یقینی بنانے، اور بحر ہند کے علاقے میں انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد فراہم کرنے پر توجہ دی گئی ہے۔

ہندوستان کا عالمی ٹکنالوجی ہب بننے کی کوشش

نئی دہلی// ہندوستان میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت (MeitY) ملک کو ایک سرکردہ عالمی ٹیکنالوجی مرکز کے طور پر قائم کرنے کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے، جس میں مصنوعی ذہانت (AI)، سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ، اور مہارت کی ترقی پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں اہم سرمایہ کاری کو سیمی کون انڈیا پروگرام کے تحت منظوری دی گئی ہے، جس میں ٹاٹا الیکٹرانکس کی جانب سے سیمی کنڈکٹر فیب سہولت کے لیے 91,526 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری اور مختلف کمپنیوں کی کئی دیگر OSAT سہولیات شامل ہیں۔ انڈیا اے آئی مشن نے نیشنل AI پورٹل (INDIAai) شروع کیا ہے، جو AI سے متعلق معلومات کا ایک مرکزی وسیلہ ہے اور ایراوت پروجیکٹ، کافی AI کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر فراہم کرتا ہے۔ 2024 میں 6 ویں جی پی اے آئی وزارتی کونسل کی میٹنگ کی میزبانی کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت پر عالمی شراکت داری میں اخلاقی اور جامع AI ترقی کے لیے ہندوستان کی وابستگی اس کے قائدانہ کردار کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔ الیکٹرونکس سیکٹر کی ترقی کو سپورٹ کرنے کے لیے، موڈیفائیڈ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کلسٹرز اسکیم کافی سرمایہ کاری کو راغب کر رہی ہے اور ہندوستان کی متعدد ریاستوں میں بے شمار ملازمتیں پیدا کر رہی ہے۔ مزید برآں، پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل سکشرتا ابھیان اور ESDM سیکٹر میں مہارت کی ترقی کی نئی اسکیموں کا مقصد ڈیجیٹل خواندگی کو بڑھانا اور ایک ہنر مند افرادی قوت پیدا کرنا ہے، جس سے ہندوستان کی تکنیکی ترقی کو تقویت ملے گی۔

ہندوستان اور چین ایل اے سی پر زمینی صورتحال پر اتفاق رائے پر پہنچ گئے

نئی دہلی// ہندوستانی وزارت دفاع نے اعلان کیا کہ ہندوستان اور چین نے سفارتی اور فوجی سطح پر بات چیت کے بعد لائن آف ایکچوئل کنٹرول (LAC) کے ساتھ بعض علاقوں میں زمینی صورتحال کو بحال کرنے کے لیے ایک وسیع اتفاق رائے پر پہنچ گئے ہیں۔ اس اتفاق رائے میں ڈیپسانگ اور ڈیمچوک جیسے رگڑ کے مقامات سے دستوں کی دستبرداری اور ان کی جگہ کی منتقلی، بعد میں مشترکہ تصدیق اور ان علاقوں میں روایتی گشت کی سرگرمیوں کا دوبارہ آغاز شامل ہے۔ وزارت دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں ایل اے سی کے ساتھ ساتھ مجموعی صورتحال مستحکم ہے، وہیں یہ احساس بھی ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان جاری بات چیت اور تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ ایل اے سی پر پیش رفت کے باوجود، ایم او ڈی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہندوستانی فوج اپنی تمام سرحدوں، بشمول ایل اے سی اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر آپریشنل تیاریوں کی اعلیٰ حالت کو برقرار رکھتی ہے اور جموں و کشمیر کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

آپ نے دہلی میں کانگریس پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا

نئی دہلی// دہلی میں کانگریس کے لیڈروں کے کچھ بیانات سے ناراض عام آدمی پارٹی (آپ) نے کانگریس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس کے لیڈر اجے ماکن کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ آپ کے رہنماؤں نے آج کہا کہ وہ کانگریس کو آل انڈیا اپوزیشن اتحاد انڈیا سے نکلنے کے مطالبے کو اٹھانے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب دہلی میں کانگریس کے سینئر لیڈر اجے ماکن نے کہا ہے کہ کانگریس نے ماضی میں دہلی میں آپ کے سربراہ اروند کیجریوال کی حمایت کر کے غلطی کی، جس کا خمیازہ پارٹی اب بھی بھگت رہی ہے۔“ کانگریس کے لیڈر اجے ماکن بی جے پی کی طرف سے بھیجے گئے اسکرپٹ کو پڑھتے ہیں اور آپ کے لیڈروں کو نشانہ بناتے ہیں۔“ آپ کے لیڈر، سنجے سنگھ نے وزیر اعلیٰ آتشی کے ساتھ یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا ”اروند کیجریوال جی نے دہلی کے لوگوں کے لیے بجلی، پانی، صحت اور تعلیم کا بندوبست کیا، لیکن کانگریس نے کیجریوال جی کو غدار کہا۔“ آپ کے لیڈر مسٹر سنگھ نے کانگریس سے مسٹر ماکن کے خلاف جلد از جلد کارروائی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کانگریس ایسا نہیں کرتی ہے تو وہ کانگریس کو انڈیا اتحاد سے الگ کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ کانگریس ہائی کمان 24 گھنٹے کے اندر اجے ماکن کے خلاف کارروائی کرے ورنہ ہم کانگریس کو انڈیا اتحاد سے الگ کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ محترمہ آتشی نے کانگریس پر بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا الزام بھی لگایا اور کہا کہ کانگریس امیدواروں کی فہرست کانگریس کے دفتر میں نہیں بلکہ بی جے پی کے دفتر میں بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے لوگ کیجریوال پر غداری کا الزام لگا رہے ہیں لیکن آج تک کانگریس نے بی جے پی کے کسی لیڈر پر غداری کا الزام نہیں لگایا۔ کانگریس کے لیڈروں نے میرے اور کیجریوال جی کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی لیکن آج تک بی جے پی کے خلاف کوئی شکایت درج نہیں کرائی۔ انہوں نے کہا ”دہلی اسمبلی انتخابات میں کانگریس کے امیدواروں کو بی جے پی کی طرف سے فنڈ فراہم کیا جا رہا ہے۔“ انہوں نے کانگریس پارٹی کی اعلیٰ کمان سے اجے ماکن اور دہلی یوتھ کانگریس کے لیڈروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جنہوں نے عام آدمی پارٹی کے خلاف کھلے عام بیانات دیے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے خزانچی اور دہلی کے ایک اہم کانگریسی رہنما نے بدھ کو کہا تھا کہ دہلی میں اروند کیجریوال کی آپ پارٹی کے ساتھ اتحاد کرنا ایک غلطی تھی اور اس کی وجہ سے قومی سطح پر کانگریس کی یہ حالت ہو گئی۔ انہوں نے کانگریس کے ایک پروگرام میں کہا ”میرے خیال میں دہلی میں کانگریس صرف اس لیے کمزور ہوئی کہ اس نے 2013 میں (کیجریوال کی پہلی حکومت میں) 40 دن تک آپ کی حمایت کی تھی۔

روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

سوموار
13 جنوری 2024
MONDAY
13-JANUARY-2025

صفحہ 08
روہت کا کپتانی چھوڑنے سے انکار

صفحہ 08
مستفیض کی بنگلہ دیش ٹیم میں واپسی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 12 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وادی بھر میں سخت سیکورٹی انتظامات

وزیراعظم نریندر مودی کا دورہ کشمیر آج

سونہ مرگ میں 2700 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کرینگے

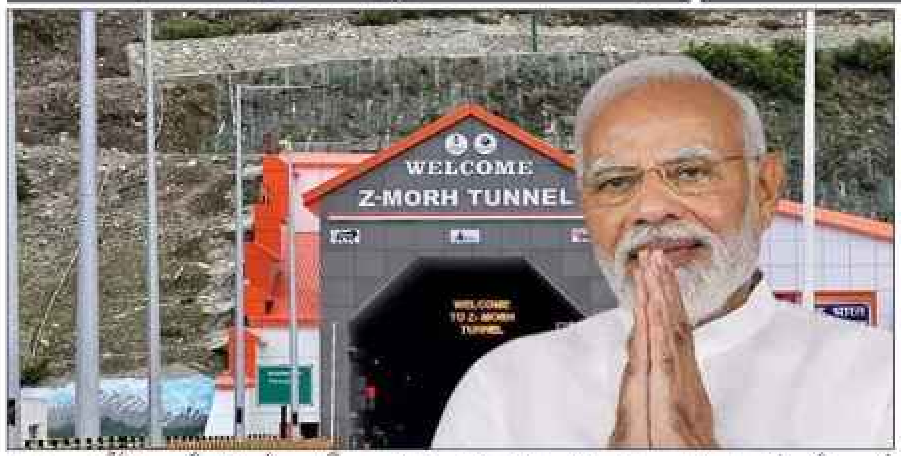

سرینگر/12 جنوری//

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ وزیراعظم نریندر مودی ایک روزہ دورے کشمیر پر آج وارد ہو رہے ہیں۔ دورے کے دوران وزیر اعظم 2700 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر ''زیڈ موڑ ٹنل'' کا افتتاح کریں گے جبکہ ممکنہ طور پر ایک عوامی ریلی سے خطاب بھی ہوگا۔ ادھر وزیراعظم نریندر مودی کے دورے کشمیر کے پیش نظر سیکورٹی بڑھادی گئی ہے۔ جموں وکشمیر کی شاہراہوں اور دیگر لنک روڈس پر جہاں سیکورٹی فورسز کے عملے کی تعیناتی میں اضافہ کیا گیا ہے وہیں سرینگر جموں شاہراہ کے دیگر علاقوں میں چیک پوائنٹس بڑھادیے گئے ہیں۔ اسی دوران ٹنل کی افتتاح کیلئے تمام تر تیاریاں مکمل ہو چکی ہے جبکہ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی سونہ مرگ جا کر وہاں انتظامات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ وزیراعظم نریندر مودی آج یعنی 13 جنوری کو کشمیر کا دورہ کریں گے۔ وزیراعظم نریندر مودی مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ وقومی شاہراہ نتن گڈکری کے ہمراہ سونہ مرگ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ اور دیگر رہنماؤں کی موجودگی میں 2700 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر 6.4 کلومیٹر لمبی سونہ مرگ ٹنل کا افتتاح کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ سوموار کی صبح وزیراعظم نریندر مودی خصوصی طیارے میں سوار ہو کر سرینگر آئر پورٹ پر پہنچے گے جہاں سے فوجی ہیلی کاپٹر کے ذریعے وہ سونہ مرگ پہنچے گے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے دورے جموں کشمیر کے پیش نظر کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کو یقینی بنانے کیلئے جموں وکشمیر میں سیکورٹی کا سخت بندوبست کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جموں وکشمیر کی شاہراہوں اور دیگر لنک روڈس پر جہاں سیکورٹی فورسز کے۔۔۔101

دن میں کھلی دھوپ اور رات کے دوران مطلع صاف رہنے کا شاخسانہ

سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3 ڈگری، گلمرگ میں منفی 6.5 ڈگری سیلسیس درج

سرینگر/12 جنوری//

دن میں کھلی دھوپ نکلنے اور رات کے دوران مطلع صاف رہنے کے نتیجے میں وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ اسی دوران سرینگر میں بھی شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی گئی جبکہ مشہور سیاحتی مرکز پہلگام اور شہرہ آفاق گلمرگ سرد ترین جگہیں رہیں جہاں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 6.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 5.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران موسم میں کوئی تبدیلی نہ آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے آئندہ تین دنوں تک موسم خشک۔۔۔۔102

پولیس اہلکار حرکت قلب بند ہونے سے فوت

سرینگر/12 جنوری//

سرینگر کے نوگام علاقے میں ایک پولیس اہلکار حرکت قلب بند ہونے سے لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کے مطابق نوگام سرینگر میں ایک پولیس اہلکار اتوار کے بعد دوپہر دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس اہلکار جس کی شناخت محمد ایوب لون ساکنہ نئی پورہ سرینگر کے طور پر ہوئی نوگام میں کرایہ کے مکان میں اچانک بے ہوش گیا جس کے بعد اگرچہ اس کو علاج۔۔۔103

کٹرا ریلوے اسٹیشن پر ٹرینوں کی تبدیلی مسافروں کی حفاظت کیلئے ہیں اعتراض نہیں ہونا چاہئے

زیڈ موڑ ٹنل لوگوں کیلئے راہیں کھولے گی اور سرینگر لیہہ شاہراہ پر سفر کو آسان بنائے گی: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/12 جنوری//

مسافروں کی حفاظت کو ترجیح قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ لوگوں کو کٹرا ریلوے اسٹیشن پر ٹرینوں کی تبدیلی پر اعتراض نہیں کرنا چاہئے اگر یہ ان کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیڈ موڑ ٹنل سفر کو آسان بنانے کے علاوہ سیاحت کیلئے نئی راہیں کھول دی گئی۔ سی این آئی کے مطابق گلمرگ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ لوگوں کو کٹرا ریلوے اسٹیشن پر ٹرینوں کی تبدیلی پر اعتراض نہیں کرنا چاہئے اگر یہ ان کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے کہا ''اگر سیکورٹی خدشات ہیں، تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی اعتراض ہونا چاہیے۔ آخر کار، جو بھی ٹرین۔۔۔104

2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کا عہد

یوواشکتی ملک کو ایک ترقی یافتہ بھارت بنائے گی اور یہ ہمارے لئے ممکن ہے

سرینگر/12 جنوری//

ہم نے سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا عہد کیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کی یوواشکتی ملک کو ایک ترقی یافتہ ملک بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اعداد وشمار کا حساب لگاتے ہیں وہ یہ سوچ سکتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے میں جانتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا ہدف ہے لیکن ناممکن نہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ وکست۔۔۔۔105

زیڈ موڑ ٹنل کی تعمیر سے گاندربل میں

سیاحت کو فروغ ملے گا: مقامی آبادی

سرینگر/12 جنوری//

سری نگر۔سونمرگ ہائی وے پر 6.5 کلومیٹر زیڈ مور سرنگ کے دونوں طرف رہنے والے گاندربل ضلع کے لوگوں کو امید ہے کہ میگا انفراسٹرکچر پروجیکٹ مقامی معیشت کو فروغ دے گا اور علاقے میں بے روزگاری کو ختم کرنے میں مدد کرے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک مقامی دکاندار محمد یوسف شیرا نے کہا کہ یہ ایک اچھی بات ہے کہ Z-Morh ٹنل جلد ہی کھل جائے گی، جس سے مقامی لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ سونمرگ سردیوں میں دم توڑتا ہے، لیکن سڑک کی بندش نے زائرین کو روک دیا۔ ہم اس سرنگ کے لیے حکومت کے شکرگزار ہیں،'' شیرا کا خیال ہے کہ سری نگر اور سونمرگ کے درمیان سال بھر کا رابطہ منزل کی عالمی اپیل کو بلند کرے گا۔ سونمرگ اب نہ صرف ملک میں بلکہ دنیا بھر میں مشہور ہوگا۔ مجھے لگتا ہے۔۔۔106

حکومت جموں کی معیشت کو آگے بڑھانے کیلئے وقف

عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت نے پہلے دن سے ہی جموں خطے کی ترقی کو ترجیح دی

سرینگر/12 جنوری//

یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ جموں کی معیشت اس وقت بی جے پی کی غلط سمجھی جانے والی پالیسیوں کی وجہ سے دباؤ کا شکار ہے، نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے ہفتے کے روز کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت سیاحت کو مکمل طور پر استعمال کرتے ہوئے خطے کی معیشت کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں کے قریب چار واما نسر کے دورے کے دوران ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عبداللہ نے خطے کی بے پناہ صلاحیتوں پر زور دیا اور کہا کہ گزشتہ دہائی کے ترقیاتی دھچکے کو پلک راتوں رات نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت نے پہلے دن سے ہی جموں خطے کی ترقی کو ترجیح دی اور اس علاقے سے کابینہ کے اہم ارکان کا تقرر کیا۔ عبداللہ نے ایک جامع پالیسی پر زور دیا جس کا مقصد۔۔۔107

اکھنور سیکٹر میں مشتبہ ملی ٹنٹوں کی نقل وحرکت

دوسرے روز بھی کنٹرول لائن کے قریب تلاشی آپریشن

سرینگر/12 جنوری//

جموں کے اکھنور علاقے میں سینچر وار کو کنٹرول لائن کے نزدیک مشکوک نقل و حمل دیکھنے کے بعد اتوار کو مسلسل دوسرے روز بھی سرحدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری رہا تاہم کسی بھی جگہ سے ابھی تک کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے اکھنور سیکٹر میں سینچر وار کو کچھ مشکوک افراد جن کے بارے میں شبہ ہے وہ ملی ٹنٹ تھے کی نقل وحرکت دیکھنے کے بعد اتوار کو دوسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری رہا۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کچھ مقامی لوگوں نے سرحد کے قریب مشکوک نقل وحمل دیکھی جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ۔۔۔۔108

سرمد حفیظ، اعجاز اسد دوبارہ کمشنر سیکریٹری مقرر

سرینگر/12 جنوری//

حکومت نے سرمد حفیظ اور اعجاز اسد کو دوبارہ کمشنر سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ان کی ترقیوں کو سپر ٹائم اسکیل (پے میٹرکس میں لیول 14) اور سلیکشن گریڈ (پے میٹرکس میں لیول 13) میں پوسٹ کیا گیا، جموں وکشمیر حکومت نے آئی اے ایس افسران سرمد حفیظ اور محمد اعجاز اسد کو دوبارہ۔۔۔109

لاس اینجلس میں آگ، ہلاکتوں کی تعداد 18 تک پہنچ گئی

متاثرہ علاقوں میں لوٹ مار کی وارداتوں کے بعد شبانہ کرفیو نافذ، نیشنل گارڈس بھی تعینات

سرینگر/12 جنوری//

لاس اینجلس میں تاریخ کی بدترین آگ سے متاثرہ علاقوں میں لوٹ مار کی وارداتوں کے بعد رات کے وقت کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے جبکہ نیشنل گارڈس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ ادھر آگ سے ابھی تک ہلاکتوں کی تعداد 18 تک پہنچ گئی ہے اور اس میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ آگ کے۔۔۔۔110

امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی

تقریب حلف برداری 20 جنوری کو ہوگی

سرینگر/12 جنوری//

امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تقریب حلف برداری 20 جنوری 2025 کو ہونے والی ہے اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں بھارت کی نمائندگی کریں گے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے، جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے 47 ویں صدر کے طور پر عہدہ سنبھالیں گے۔ تقریب 20 جنوری 2025 کو ہونے والی ہے۔ جے شنکر کی شرکت کا دعوت نامہ ٹرمپ۔ وانس افتتاحی کمیٹی نے بڑھایا تھا۔ توقع ہے کہ اس دورے سے۔۔۔111

منشیات کے خلاف پولیس کی جنگ جاری

سرینگر میں منشیات اسمگلروں سے منسلک 100 سے زیادہ بینک کھاتے منجمد

سرینگر/12 جنوری//

منشیات کے خلاف جنگ کو تیز کرتے ہوئے سرینگر پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع میں 100 سے زائد اسمگلروں کے بینک اکاؤنٹس منجمد کیے گئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ضلع پولیس سرینگر کا کہنا ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ کے متعدد معاملوں میں مالی تحقیقات تیز کردی ہیں، جس کے نتیجے میں منشیات کے اسمگلروں سے منسلک 100 سے زیادہ بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا گیا ہے۔ پولیس ترجمان کی جانب سے جاری کردہ۔۔۔112

وہی بگ پلوامہ میں تیندوے کی موجودگی

کے بعد خوف ودہشت، محکمہ وائلڈ لائف متحرک

سرینگر/12 جنوری//

جنوبی ضلع پلوامہ کے وہی بگ علاقے میں تیندوے کی موجودگی کے بعد خوف و ہراس پھیل گیا جس کے بعد وائلڈ لائف محکمہ نے تیندوے کو قابو میں کرنے کیلئے ٹیم تعینات کی۔ اسی دوران ترال کے بیشتر علاقوں میں جنگلی جانوروں کی موجودگی کے باعث لوگوں کا گھروں سے باہر نکلنا محال ہو چکا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع پلوامہ کے وہی بگ علاقے میں اتوار کو اس وقت خوف و ہراس کا عالم پھیل گیا جب گاؤں میں ایک تیندوے کی موجودگی کی خبر پھیل گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق علاقے میں تیندوے کی خبر پھیلتے ہی مقامی لوگوں نے محکمہ وائلڈ لائف کو آگاہ کیا، جس نے صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر ایک ٹیم کو تعینات کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ محکمہ کی ایک ٹیم علاقے میں۔۔۔113

سرینگر ضلع جموں وکشمیر میں سمائل اسکیم کے نفاذ میں پیش پیش

ڈی سی سرینگر نے رزی ہیبلی ٹیشن گھر کا تفصیلی دورہ کیا، بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا

سرینگر/12 جنوری//

ضلع میں SMILE (معاشی زندگی اور کاروبار کے لیے پسماندہ افراد کی مدد) اسکیم کے تحت بھکاریوں کی بحالی اور انہیں مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے سہولت فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ، ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سری نگر ڈاکٹر بلال محی الدین نے بٹ نے ہفتہ کو یہاں پر بھیک مانگنے کے کام میں مصروف افراد کے لیے نئے قائم کردہ بحالی گھر کا دورہ کیا اور کام کاج کا جائزہ لیا۔ کشمیر نیوز سروس (۔۔۔114

مردوں کے لیے باپ بننے کی بہترین عمر کیا ہے

برسوں سے خواتین کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ بچوں کی پیدائش کے لیے عمر کی تیسری یا چوتھی دہائی کا انتظار مت کریں مگر اب یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ باپ کی عمر بھی اولاد کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تحقیق کے مطابق ادھیڑ عمر افراد کے بچے پیدائشی طور پر کم صحت مند ہوتے ہیں۔ یہ دعویٰ امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ اسٹینفورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے دوران 4 کروڑ سے زائد بچوں کی پیدائش کے ڈیٹا کا جائزہ لے کر والدین کی عمر اور بچے کی صحت پر اس کے اثرات کا تجزیہ کیا گیا۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ والد کی عمر اگر 45 سال ہو تو بچوں کی قبل از وقت پیدائش، کم پیدائشی وزن اور زچگی کے بعد طبی امداد جیسے وینٹی لیشن یا دیگر کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ والد کی عمر اگر 45 تک ہو تو بچے کی قبل از وقت پیدائش یا کم پیدائشی وزن کا خطرہ 14 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ محققین کا تو یہی دعویٰ ہے کہ اس عمر کے مردوں کی بیویوں میں بھی دوران زچگی ہائی بلڈ شوگر کا مسئلہ سامنے آسکتا ہے، جس کی وجہ عمر بڑھنے سے مردوں کے اسپرم میں آنے والی تبدیلیاں ہیں۔ محققین کا کہنا تھا کہ اس طرح کے منفی نتائج سے بچنا اس صورت میں ممکن ہے اگر مرد بچوں کی پیدائش کے لیے 45 سال تک کی عمر کا انتظار مت کریں۔ عمر بڑھنے سے ان کے مستقبل کے بچوں کے لیے خطرات بھی بڑھتے چلے جاتے ہیں اور ادھیڑ عمری میں بچوں کے خواہشمند افراد کو اس حوالے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے بی ایم جے میں شائع ہوئے۔ والد کا بچے کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا مثبت: ایک طبی تحقیق میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بچوں کی پیدائش کے بعد ابتدائی مہینوں میں والد کا ان کے ساتھ وقت گزارنا ان کی شعوری ترقی کے لیے نہایت مثبت ہے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی، امپیریل کالج لندن اور کنگز کالج لندن کے ماہرین نے بچوں کی پیدائش کے تین ماہ تک والد کے ان کے ساتھ برتاؤ اور کچھ سال بعد ان بچوں کی شعوری ترقی پر ایک تحقیق کی۔ انفینٹ مینٹل ہیلتھ جرنل

میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے نتائج میں سامنے آیا کہ وہ بچے جن کے والد ان کی پیدائش کے تین ماہ بعد ان کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے اور کھیلتے تھے، ان کا شعور دو سال کی عمر میں کافی بہتر تھا۔ محققین نے کہا کہ ایک بچے کی ترقی میں کئی عوامل اہم ہیں اور والد کا اپنے بچوں کے ساتھ فعال رویہ بھی ان میں سے ایک ہو سکتا ہے۔ امپیریل کالج کے پروفیسر پال رامچندانی نے کہا کہ ابتدائی تین ماہ کے دوران والد اور بچے کا آپسی تعلق، بچے کی شعوری ترقی میں مثبت بہتری کو 2 سال بعد سامنے لاتا ہے۔ تحقیق کے دوران محققین نے والدین کو اپنے بچوں کے ساتھ برتاؤ کی ویڈیوز بنائیں، جن میں ابتدائی تین ماہ میں والدین اپنے بچوں کے ساتھ کھلونوں سے کھیلتے نظر آئے، جس کے بعد 2 سال کی عمر میں ان کا بک ریڈنگ سیشن کیا گیا جس سے بچے کی ذہنی ترقی یعنی مینٹل ڈیولپمنٹ انڈیکس (ایم ڈی آئی) کو جانچا گیا۔ اس تحقیق میں یہ بھی سامنے آیا کہ والد کے اپنے بچوں کے ساتھ فعال برتاؤ کے باعث لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کا ایم ڈی آئی اسکور اچھا رہا۔ پروفیسر رامچندانی نے یہ بھی کہا کہ وہ والد جو اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ ایکٹو اور بہتر برتاؤ کر رہے ہیں۔

سردیوں میں قدرت کا تحفہ ''کینو''

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی آپ کو کینو کی صورت میں ہر جگہ نارنجی رنگ کی بہار نظر آنے لگتی ہے۔ ذائقے کی بات کریں تو دنیا کا سب سے بہترین کینو پاکستان میں دستیاب ہے اور اس کا ذائقہ لوگوں کے دلوں کو خوب بھاتا ہے۔ ہر سال سردیوں کے موسم میں یہ سب سے زیادہ فروخت ہونے والا پھل ہے، جسے بڑی تعداد میں برآمد بھی کیا جاتا ہے۔ کینو کا ترش ذائقہ کیلوریز میں کم اور غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے جبکہ اس میں موجود وٹامنز اسے بہترین پھل بناتے ہیں۔ قدرت کا یہ عظیم پھل ان گنت اجزا سے مالا مال ہے، جن میں کاربوہائیڈریٹ، فائبر، پروٹین، وٹامن اے، تھامین، وٹامن سی، فولیٹ، فلیوونوئیڈز، فاسفورس، تانبا اور پوٹاشیم جیسی معدنیات شامل ہیں۔

دل کی بیماریوں سے تحفظ: کینو میں موجود وٹامن سی شریانوں کو سخت ہونے سے روکتا اور یوں بندہ امراض قلب سے محفوظ رہتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر بھی قابو میں رہتا ہے کیونکہ خون کی شریانیں بہتر ہونے سے خون کا بہاؤ ہموار رہتا ہے اور بلڈ پریشر کا مرض لاحق نہیں ہوتا۔

کینسر سے بچاؤ: کینو میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس خلیات اور ڈی این اے کو ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھتے ہیں، جو کینسر کی وجہ بنتے ہیں۔ کئی مطالعوں سے کینو کو آنتوں کے سرطان میں بھی مفید پایا گیا ہے۔

زہریلے مادوں کا اخراج: اگر آپ ایک گلاس روزانہ کینو کا جوس پیتے ہیں تو یہ بدن میں صفائی کا کام کرتے ہوئے تمام زہریلے اور فاسد مواد کو ختم کرتا ہے۔ اس عمل کو ڈی ٹاکسی فکیشن کہا جاتا ہے۔

مدافعتی نظام میں بہتری: قدرت نے ہمارے بدن میں امراض سے لڑنے والا ایک شاندار نظام بنایا ہے، جسے مدافعتی نظام (امیون سسٹم) کہا جاتا ہے۔ وٹامن سی اس نظام کو مزید طاقتور کر دیتا ہے۔ وٹامن سی کو ''ایسکاربک ایسڈ'' بھی کہا جاتا ہے، جو بدن میں اینٹی آکسیڈنٹ کا کام کرتا ہے اور جسم کو نقصان پہنچانے والے فری ریڈیکلز کو بننے نہیں دیتا۔ یہ انسانی جسم میں نئی بافتوں کی پیداوار میں بھی مددگار رہتا ہے۔

جلد اور بالوں کیلئے مفید: کینو وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے جبکہ اس میں وٹامن اے بھی پایا جاتا ہے، جو بالوں کی نمی برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن سی جلد اور بالوں کے لیے کافی مفید ہے اور اس کی مناسب مقدار صرف جسم کے دفاعی نظام کو ہی مضبوط نہیں کرتی بلکہ ایک پروٹین کولیجن کی مقدار مستحکم رکھنے میں بھی مدد دیتی ہے، جو بالوں اور جلد کے لیے بہت ضروری ہے۔

دماغی افعال میں بہتری: کینو میں موجود مختلف اجزا جیسے پوٹاشیم، وٹامن بی 9 اور اینٹی آکسیڈنٹس دماغ کے لیے فائدہ مند مانے جاتے ہیں۔ پوٹاشیم دماغ کی جانب دوران خون بڑھانے اور اعصابی سرگرمیاں بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ضروری ہے۔ وٹامن بی 9 عمر بڑھنے سے ہونے والی دماغی تنزلی کی روک تھام کر کے الزائمر کے مرض سے بچاتا ہے۔

خون کی کارکردگی میں بہتری: کینو کا استعمال نہ صرف خون کی گردش بڑھاتا ہے بلکہ سرخ خلیات کی پیداوار میں مدد دے کر نیا خون پیدا کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس میں موجود فولیٹ اور وٹامن بی خون کی گردش میں تیزی اور نئے خون کی پیداوار میں مدد دیتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ پوٹاشیم سے بھرپور غذا کھاتے ہیں، ان میں خون کی شریانوں کے مسائل جیسے امراض قلب یا فالج وغیرہ سے موت کا خطرہ 49 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔

ہاضمہ میں بہتری: کینو، فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ فائبر معدے کی صحت کے لیے بہت ضروری جزو ہے جو کہ قبض، بدہضمی اور دیگر مسائل کی روک تھام کرتا ہے۔

او بلڈ گروپ کے مالک افراد کے لیے چند حقائق

انسانی خون کو 1900 کے اوائل میں 4 مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا اور یہ کوئی راز نہیں کہ کسی فرد کے خون کا گروپ ہنگامی حالات یا محفوظ خون کی منتقلی کے لیے کتنا ضروری ہوتا ہے۔ مگر ہوسکتا ہے کہ آپ کو علم نہ ہو کہ خون کا مخصوص گروپ بھی انسانی صحت پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہاں آپ او بلڈ گروپ کے حوالے سے سائنسی حقائق اور دلچسپ خیالات کے بارے میں جان سکیں گے۔ بلڈ گروپ مختلف کیوں ہوتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جو کسی مخصوص بلڈ گروپ کو کسی کے لیے جان لیوا اور کسی کے لیے حیات بخش ثابت ہوتی ہے؟ ان چاروں بلڈ گروپس کو جو چیز ایک دوسرے سے الگ کرتی ہے وہ اینٹی جنز ہے یعنی ایسے پروٹین یا کاربوہائیڈریٹ جو خون میں شامل ہو کر اینٹی باڈیز بنانے کا عمل تیز کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اے بلڈ گروپ میں اینٹی جنز بھی اے ہوتے ہیں جبکہ بی بلڈ گروپ میں ٹائپ بی اینٹی جنز ہوتے ہیں۔ ویسے تو سائنسدان خون کے گروپس کو 35 کی تعداد میں تقسیم کرتے ہیں (یعنی انسانوں اور جانوروں کے گروپس) مگر دنیا کی نوے فیصد انسانی آبادی 8 بلڈ گروپس کی حامل ہوتی ہے یعنی اے پازیٹو، اے نیگیٹو، بی پازیٹو، بی نیگیٹو، او پازیٹو، او نیگیٹو، اے بی پازیٹو، اے بی نیگیٹو۔ اے پازیٹو اور او پازیٹو ایسے بلڈ گروپس ہیں جو مجموعی طور پر 65 فیصد تمام انسانی بلڈ گروپس پر مشتمل ہیں جبکہ اے بی نیگیٹو سب سے زیادہ نایاب ہوتا ہے۔ او بلڈ گروپ کے مالک افراد کسی کو بھی خون دے سکتے ہیں: او پازیٹو خون کا گروپ رکھنے والے افراد تمام چاروں گروپس کو خون دے سکتے ہیں، مگر ایسے افراد کو جن کا گروپ پازیٹو ہوگا جیسے او پازیٹو، اے پازیٹو، بی پازیٹو اور اے بی پازیٹو۔ او نیگیٹو بلڈ گروپ میں خون کے سرخ خلیات تمام 8 سب گروپس کو منتقل کیے جا سکتے ہیں اور انہیں یونیورسل ڈونر مانا جاتا ہے، مزید براں او نیگیٹو بلڈ خون رکھنے والے نومولود بچے امراض سے دوسروں کے گروپس کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہوتے ہیں۔ او بلڈ گروپ والوں کو صرف او بلڈ گروپ کے مالک ہی خون دے سکتے ہیں او پازیٹو گروپ رکھنے والے افراد او پازیٹو اور او نیگیٹو بلڈ گروپس کے مالک افراد سے خون لے سکتے ہیں۔

چند سیکنڈز میں جسم کی تھری ڈی اسکیننگ دکھانے والا طبی اسکینر تیار

کیلیفورنیا: ایک عشرے کی بھرپور محنت کے بعد پورے جسم کی اسکیننگ کرنے والا پی ای ٹی یا پوزیٹران ایمیشن ٹوموگرافی اسکینر تیار کیا گیا ہے جو موجودہ پیٹ اسکینر سے 40 گنا تیز رفتار ہے اور صرف ایک اسکین میں پورے جسم کا تھری ڈی ماڈل تیار کر سکتا ہے۔ اسے ایکسپلورر کا نام دیا گیا ہے جس میں پی ای ٹی اور ایکس رے کمپیوٹر ٹوموگرافی کو باہم ملا کر استعمال کیا گیا ہے۔ کئی سال کی مسلسل محنت کے بعد اس کا پہلا نمونہ 2016ء میں سامنے آیا تھا جو قدرے چھوٹا تھا اور اس کے بعد پورے انسانی قد کے برابر اسکینر حال ہی میں بنایا گیا ہے۔ اسے یونیورسٹی آف کیلی فورنیا ڈے وس اور چین میں شنگھائی امیجنگ ہیلتھ کیئر نے مشترکہ طور پر بنایا ہے۔ اسکینر کے حیرت انگیز نتائج دیکھ کر ماہرین بہت خوش ہیں اور ان کے مطابق اسے مریضوں کے علاج اور تحقیق میں بھرپور طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلی فورنیا میں نیوکلیئر میڈیسن کے ماہر اور اسکینر انجینئر رامسے بداوی نے کہا کہ 'اگرچہ یہ حیرت انگیز تصاویر اور تفصیل دکھاتا ہے لیکن اس میں تصاویر جوڑنے کا عمل مزید بہتر بنایا جائے گا، یہ عام پی ای ٹی اسکینر کے مقابلے میں بہت آگے ہے، اب تک ایسا کوئی آلہ نہیں بن سکا جو اس طرح کا تفصیلی جسمانی ڈیٹا ظاہر کر سکے۔ ایکسپلورر 20 سے 30 سیکنڈ میں پورے جسم کا اسکین بنا لیتا ہے جو روایتی پی ای ٹی اسکینر کے مقابلے میں 40 گنا حساس اور تیز ہے۔ اس کے لیے مریض کو ریڈیائی ٹریسر کی کم مقدار دی جاتی ہے اور اس کے بدلے تفصیلی تصاویر لی جا سکتی ہیں جس کی بدولت سالماتی سطح پر بھی مرض کو جاننے میں مدد ملے گی۔

نومولود بچوں میں یرقان کی وجوہات اور اس کا علاج

نومولود بچوں میں سب سے عمومی بیماری یرقان (پیلیا) ہے اور زیادہ تر معاملات میں یہ بغیر کسی خصوصی علاج کے 2 ہفتوں کے اندر خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مکمل دورانیے کے زیادہ تر بچوں میں یرقان ایک ہفتے سے زیادہ باقی نہیں رہتا۔ یرقان تب ہوتا ہے جب بلی روبن نامی کیمیکل کی اضافی تعداد بچوں کے خون میں شامل ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ خون کے سرخ خلیوں کی تباہی ہوتی ہے۔ یرقان کی طبعیاتی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں (مثلاً بچوں کے جگر کا مکمل نشوونما تک نہ پہنچنا)، 9 ماہ کی مدت سے پہلے بچے کی پیدائش، بلڈ گروپ کے مسائل (آر ایچ یا اے بی او بلڈ گروپ)، یا پھر ہیپاٹائٹس بھی اس کی وجہ ہو سکتی ہے مگر اس کے امکانات نہایت کم ہوتے ہیں۔ چھاتی کے دودھ پر پلنے

والے بچوں کی ایک چھوٹی سی تعداد کو چھاتی کے دودھ کا یرقان بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی وجوہات اب تک مکمل طور پر واضح تو نہیں مگر سمجھا جاتا ہے کہ ماں کے دودھ کی ساخت اس کی وجہ ہو سکتی ہے۔ چھاتی کے دودھ پر پلنے والے بچوں کے لیے فارمولا دودھ پر پل رہے بچوں کے مقابلے میں زیادہ بلی روبن ہونا عام ہے مگر اس کے باوجود ماؤں کو اپنے بچوں کو چھاتی کا دودھ پلاتے رہنا چاہیے۔ یرقان کی علامات: یرقان عموماً زندگی کے دوسرے یا تیسرے دن سے شروع ہوتا ہے۔ پہلے بچے کا چہرہ پیلا نظر آتا ہے اور اس کے بعد یہ پیلاہٹ سینے اور ٹانگوں تک پھیل جاتی ہے۔ آنکھوں کی سفیدی بھی پیلی پڑ سکتی ہے۔ یرقان کا پتہ چلانے کے لیے بچے کے ناک یا پیشانی پر اپنی انگلی سے دباؤ ڈالیں۔ اگر جلد سفید ہو جائے (چاہے بچے کی رنگت جو بھی ہو) تو یرقان نہیں ہے۔ اگر جلد میں پیلاہٹ دکھائی دے تو فوراً اپنے بچے کے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ چونکہ کئی بچوں کو یرقان ہونے سے پہلے ہی ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا جاتا ہے اس لیے اس کا پتہ لگانا والدین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یرقان بچوں کے لیے خطرناک ہو سکتا ہے جس سے عموماً بہرا پن، سیریبرل پالسی یا دماغ کو نقصان ہو سکتا ہے جبکہ یہ ہیپاٹائٹس کی موجودگی کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ اگر ڈاکٹر کو شک ہو کہ آپ کے بچے کو یرقان ہے تو وہ خون کے ٹیسٹ یا بلی روبینومیٹر کا استعمال کرتے ہوئے خون میں بلی روبن کی مقدار جانچ سکتے ہیں۔ خون کا ٹیسٹ عموماً صرف تب استعمال کیا جاتا ہے۔

کیا آپ ڈبے کے جوس پینا پسند کرتے ہیں

گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں نئے نئے برانڈز، جوس کے ڈبے متعارف کرا رہے ہیں اور لوگوں میں بھی ڈبے کے مشروبات پینے کی عادت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج کل لوگ تازہ پھل کھانے سے زیادہ ڈبے کے مشروبات پینا پسند کرتے ہیں، حتیٰ کہ کسی کو ہسپتال دیکھنے جائیں تو اس کے لیے بھی ڈبے کے جوس لے جانے کا فیشن بن چکا ہے۔ تاہم کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ ڈبے کے مشروبات آپ کی صحت کے لیے کتنے خطرناک ہو سکتے ہیں؟ حال ہی میں سامنے آئی ایک امریکی تحقیق کے مطابق نوجوان آج کل دودھ کی جگہ ڈبے کے جوس کا انتخاب زیادہ کرتے ہیں۔ تحقیق میں چند طلبہ پر تجربہ کیا گیا، جن سے سوالات کیے گئے کہ وہ کس وقت میں کیا پینا پسند کرتے ہیں، جس میں سب سے زیادہ انتخاب ڈبے کے مشروبات کا کیا گیا۔ تحقیق میں سامنے آیا کہ سامنے رکھے پانی، پھل، دودھ اور ڈبے کا جوس میں سے سب سے زیادہ ڈبے کا جوس ہی پیا گیا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ دودھ اور پھلوں میں ڈبے کے مشروبات سے زیادہ غذائیت پائی جاتی ہے۔ جبکہ کیلشیم، وٹامن ڈی اور فائبر کے لیے بھی دودھ اور پھلوں کا انتخاب کرنا بہتر ہے۔ یہاں ایسی چند وجوہات بیان کی جا رہی ہیں جنہیں پڑھ کر اندازہ ہو جائے گا کہ ڈبے کے مشروبات کا انتخاب کیوں ہمارے لیے غلط ہے: 1- فروٹ جوس میں فائبر موجود نہیں ہوتا، جب پھلوں کو بلینڈ کیا جاتا ہے تو اس کے گودے میں فائبر رہ جاتا ہے جو شربت میں نہیں پہنچتا۔ 2- فائبر کے بغیر یہ شربت صرف میٹھا پانی بن جاتے ہیں، پھلوں میں قدرتی طور پر شوگر موجود ہوتی ہے۔

خوشگوار مزاج کے لیے بہترین غذائیں

صحت بخش اور متوازن غذا کا استعمال جسم کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے مگر ایسا کرنا اس وقت بہت مشکل ہو سکتا ہے جب دن برا گزر رہا ہو۔ مگر کچھ غذائیں ایسی ہوتی ہیں جو جسمانی وزن میں کمی اور صحت ہی بہتر نہیں بناتی، بلکہ وہ مزاج کو خوشگوار بنانے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ یہ غذائیں درج ذیل ہیں۔

چاکلیٹ: جب آپ مایوسی کا شکار ہوں تو چاکلیٹ کا استعمال بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے اس کا ذائقہ ذہن کو تحریک دیتا ہے اور آپ کو خوش باش بناتا ہے۔ ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ چاکلیٹ کا ذائقہ، خوشبو یا بناوٹ بھی لوگوں کو خوش باش بنا دیتی ہے، چاکلیٹ سے دماغ میں اچھا محسوس ہونے والے کیمیکل ڈوپامائن کی مقدار بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔

چائے اور کافی: یہ گرم مشروبات صرف ذہن کو ہی نہیں جگاتے بلکہ مزاج کو بھی خوشگوار بناتے ہیں، جس کی وجہ دماغی مالیکیول ایڈنوسائن کے اثرات کو کیفین کی جانب سے بلاک کرنا ہے، کیفین ڈوپامائن اور گلیوٹامائن نامی کیمیکلز کو دماغ میں حرکت میں لاتا ہے جو کہ زیادہ الرٹ، مزاج کو بہتر بناتے ہیں۔ آسان الفاظ میں یہ گرم مشروبات ڈپریشن کا خطرہ کم کرتے ہیں۔

مچھلی: مچھلی اومیگا تھری فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ چڑچڑے پن اور ڈپریشن سے لڑنے میں مدد دینے والا جز ہے، اومیگا تھری یادداشت کو بہتر بنانے کے ساتھ توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت بھی بہتر بناتا ہے۔

انڈے: انڈے کسی بھی شکل میں کھائیں صحت کے لیے بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ مسلز بنانے کے شوقین افراد کے لیے اس میں موجود پروٹین بہترین ہوتا ہے جبکہ وٹامن ڈی کی موجودگی جسمانی مدافعتی نظام بہتر کرتا ہے جس سے کھانسی، نزلہ زکام اور چھینکوں وغیرہ سے بچت ہوتی ہے، مگر وٹامن ڈی کا استعمال مزاج کے چڑچڑے پن کو بھی کم کرتا ہے جبکہ جسمانی وزن بھی کم ہوتا ہے۔

اخروٹ: گریاں خصوصاً اخروٹ متوازن غذا کے لیے اچھا انتخاب ہے، کسی بھی وقت اسے کھانا جسم کو میلاٹونین فراہم کرتا ہے جو کہ نیند کا معیار بہتر کرتا ہے بلکہ امراض قلب، ذیابیطس کا خطرہ اور ذہنی تناؤ کے باعث بننے والے ہارمون کی شرح کم کرتا ہے۔ اگر آپ چمکدار جلد اور بال چاہتے ہیں تو اخروٹ کو کھانا عادت بنالیں۔

کیلے: کیلے مزاج کو بہتر بناتے ہیں، اس پھل میں موجود جز tryptophan جسم میں سیروٹونین نامی ہارمون کے لیے فائدہ مند ہے، جسے خوشی کا ہارمون بھی کہا جاتا ہے۔ ہر کیلے میں میگنیشم بھی ہوتا ہے جو کہ خوشگوار مزاج اور صحت بخش نیند کے لیے ضروری ہے۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ سب فوائد روزانہ صرف ایک کیلے کو کھا کر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

چینی کا کم استعمال: چینی کا استعمال ڈپریشن کا خطرہ بڑھاتا ہے، اس کی وجہ یہ چینی سے جسم کے اندر ورم کا امکان بڑھتا ہے جو دماغی افعال پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ جب کوئی فرد چینی سے دوری اختیار کرتا ہے تو ذہنی دھند کا احساس کم ہوتا ہے جبکہ ایک سے 2 ہفتے میں مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر میٹھے کا استعمال اعتدال میں رکھا جائے تو مزاج کو چڑچڑے پن سے بچانا ممکن ہوتا ہے۔

چکن: چکن میں ایک امینو ایسڈ ٹرپٹوفن پایا جاتا ہے جو کہ ریلیف اور سکون کا احساس پیدا کرتا ہے۔ چکن کو کھانے سے دماغ میں سیروٹونین نامی کیمیکل کی مقدار بڑھنے کا بھی امکان ہوتا ہے جو کہ مزاج پر خوشگوار اثرات مرتب کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جگر کے کینسر سے بچاؤ کے لیے ''زعفران'' کا استعمال مفید قرار

لندن: کینسر کی وجہ سے ہر سال لاکھوں لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں مگر حال ہی میں جگر کے سرطان سے بچاؤ کے لیے تحقیقات کی گئیں جس میں زعفران کو مرض سے نجات کے لیے نہایت اہم قرار دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کینسر کا مرض دنیا بھر میں بسنے والے انسانوں کو تیزی سے متاثر کر رہا ہے، جس کے باعث ہر سال لاکھوں لوگ موت کے منہ میں جا رہے ہیں تاہم طبی ماہرین نے جگر کے مسائل کے استعمال سے جگر کے کینسر کا علاج دریافت کر لیا۔ حال ہی میں ہونے والی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ''زعفران'' جگر کے لیے بہت مفید ہے اور یہ کینسر سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اس میں پایا جانے والا 'بایو مالیکیول' جگر کی صحت کے لیے بہت اچھا ہے۔ تحقیقاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ زعفران میں موجود 'کروسِن' بھی جگر کو صحت مند رکھتا ہے اور یہ بھی کینسر کے مرض کو روکنے میں بہت حد تک مدد فراہم کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 'کروسِن' کے جگر پر پڑنے والے اثرات کے مختلف تجربات کیے گئے، جس کے نتائج

آنے پر یہ بات سامنے آئی کہ زعفران میں موجود خوبیاں جگر کے کینسر کو روکنے کے لیے بے حد مفید ہیں۔ محققین کا مزید کہنا ہے کہ زعفران کے حوالے سے ہونے والی تحقیقات کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ کینسر کے لیے بنائی جانے والی ادویات میں یہ مسالہ استعمال کیا جائے گا۔

بچوں کو روزانہ کتنی دیر موبائل استعمال کرنا چاہیے

والدین اپنے بچوں کو روزانہ صرف چالیس منٹ موبائل استعمال کرنے کی اجازت دیں اس سے زیادہ وقت دینے سے اُن کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ ہماری روزمرہ کے معمول زندگی میں موبائل فون کی اہمیت اور اس کا استعمال مسلسل بڑھتا جا رہا ہے جس کے انسانی صحت پر مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ عصر حاضر کی سب سے اہم ایجاد موبائل فون کو پہلے تو صرف ضرورت کے لیے استعمال کیا جاتا تھا مگر جب سے سوشل میڈیا کی ویب سائٹس متعارف ہوئیں تو اس کا غیر ضروری استعمال تشویشناک حد تک بڑھ گیا۔ موبائل کے زیادہ استعمال کے حوالے سے عالمی طبی اداروں نے مختلف تحقیقات میں صارفین کو متنبہ بھی کیا کہ وہ اسمارٹ ڈیوائس کو غیر ضروری ہاتھ نہ لگائیں۔ اے آر وائی ڈیجیٹل کے پروگرام 'گڈ مارننگ پاکستان' میں میزبان ندا یاسر کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر شہلا نے موبائل فون استعمال کرنے کے نقصانات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ ڈاکٹر شہلا کا کہنا تھا 'ہر چیز استعمال کرنے کے مثبت اور منفی پہلو ہوتے ہیں جس کا مکمل انحصار اور اختیار انسان پر خود ہی ہوتا ہے البتہ کسی بھی شخص کی بری عادت اُسے تباہی کی طرف ضرور لے جاتی ہے'۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'گاڑی ڈرائیو کرتے وقت موبائل فون استعمال کرنے کی وجہ سے ٹریفک حادثات کی تعداد دوگنی ہوگئی جبکہ ہر دوسرے شخص میں اس کی وجہ وہم کا مرض بھی پیدا ہو گیا کیونکہ فون کی گھنٹی ہر وقت کانوں میں محسوس ہوتی ہے'۔ ڈاکٹر شہلا کا کہنا تھا کہ 'موبائل استعمال کرنے کی وجہ سے سب سے زیادہ نیند متاثر ہوئی، آجکل کے نوجوان رات کو بستر پر موبائل ساتھ لے کر سوتے ہیں، اگر انہیں اس کے نقصانات کا اندازہ ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کریں گے'۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'جب ہم رات کو سونے کے لیے لیٹتے ہیں تو جسم میں موجود ہارمون 'میلاٹونین' کا اخراج ہوتا ہے جو کینسر کے مرض کو روکنے میں سب سے بڑا دفاعی ہتھیار ہے، اگر ہلکی سی بھی روشنی ہو تو دماغ کو یہی پیغام ملتا ہے کہ ابھی دن ہے اور اس وجہ سے نیند متاثر ہوتی ہے اور ہارمون کا اخراج بھی نہیں ہوتا'۔ ڈاکٹر شہلا کا کہنا تھا کہ 'سگنلز کی وجہ سے موبائل میں سے الیکٹرک میگنیٹک (تابکاری) شعاعیں نکلتی ہیں جو انسانی صحت کے لیے بہت زیادہ نقصان دہ ہے اس لیے سوتے وقت اسمارٹ ڈیوائس کو اپنے سے بہت دور رکھیں، اسے بند کر دیں یا پھر فلائٹ موڈ پر لگا دیں تاکہ صحت متاثر نہ ہو'۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ 'موبائل کے مسلسل استعمال کی وجہ سے گردن کے پٹھے اکڑ جاتے ہیں'۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

کیا آپ وہ اُستاد ہیں؟

تحریر
بے نظیر فیصل

میں اپنے قلب و روح کی گہرائی سے ان اساتذہ کی تعظیم تکریم و تعریف کرتا ہوں جو واقعی تدریس کے شوقین ہیں۔ وہ استاد جو دوسروں کے لیے تحریک بننا چاہتا ہے۔ وہ استاد جو ہر وقت اپنی ملازمت سے خوش ہوتا ہے۔ وہ استاد جسے اسکول کا ہر بچہ پسند کرتا ہے۔ وہ استاد جسے بچے ساری زندگی یاد رکھتے ہیں۔ کیا آپ وہ استاد ہیں؟

میرے مطابق ایک استاد کو تدریس سے لطف اندوز ہونا' اپنے طلباء کی زندگی میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنا' مثبت سوچ کا حامل ہونا وغیرہ کئی ایسی صفات و عادات ہیں جو بحیثیت معلم و استاد ہر استاد میں ہونی چاہیے۔ درحقیقت، کئی ایسی عادات ہیں جو ایک معمولی استاد کو موثر استاد بناتی ہیں لیکن مندرجہ ذیل وہ عادات ہیں جو مجھے سب سے اہم لگتی ہیں اور بہت سی دیگر کردار کی خصوصیات کو بھی ان میں باندھا جا سکتا ہے۔

۱۔ تدریس سے لطف اندوز ہونا:

تدریس کا مطلب ایک بہت ہی لطف اندوز اور فائدہ مند کیریئر کا میدان ہونا ہے (اگرچہ بعض اوقات مطالب اور تھکا دینے والا)۔ آپ کو صرف اسی صورت میں استاد بننا چاہیے جب آپ بچوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دل سے ان کی دیکھ بھال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ تفریح نہیں کر رہے ہیں تو آپ بچوں سے تفریح کی توقع نہیں کر سکتے ہیں اگر آپ صرف کسی نصابی کتاب سے ہدایات پڑھتے ہیں تو یہ غیر موثر ہے۔ اس کے بجائے، اپنے اسباق کو زیادہ سے زیادہ متعامل اور مشغول بنا کر زندہ کریں۔ تدریس کے لیے آپ کے شوق کو ہر دن چمکنے دیں۔ ہر تدریسی لمحے سے بھرپور لطف اندوز ہوں۔

۲۔ فرق پیدا کرنا:

ایک کہاوت ہے، بڑی طاقت کے ساتھ، بڑی ذمہ داری آتی ہے"۔ ایک استاد کی حیثیت سے، آپ کو اپنے پیشے کے ساتھ آنے والی بڑی ذمہ داری سے آگاہ ہونے اور اسے یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا ایک مقصد یہ ہونا چاہئیے آپ طلباء کی زندگی میں فرق پیدا کریں۔ مگر کیسے؟ جب وہ آپ کے کلاس روم میں ہوں تو انہیں خاص اور محفوظ ہونے کا احساس دلائے۔ ان کی زندگی میں مثبت اثر بنیں۔ کیونکہ آپ کبھی نہیں جانتے کہ کسی خاص دن آپ کے کلاس روم میں داخل ہونے سے پہلے آپ کے طلبا پر کیا گزری ہیں یا وہ آپ کی کلاس کے بعد کن حالات میں گھر جا رہے ہیں۔ لہٰذا، صرف اس صورت میں کہ انہیں گھر سے کافی مدد نہیں مل رہی ہے، کم از کم آپ کے مشفق رویے سے ایک مثبت فرق پیدا ہوگا جو آپ انہیں فراہم کر سکتے ہیں۔

۳۔ مثبتیت پھیلانا:

ہر روز کلاس روم میں مثبت توانائی لائیں۔ آپ کے پاس ایک خوبصورت مسکراہٹ ہے لہٰذا اسے دن بھر زیادہ سے زیادہ بکھیرنا نہ بھولیں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کو اپنی ذاتی زندگی میں اپنے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک بار جب آپ اپنی کلاس روم میں داخل ہو جاتے ہیں تو آپ کو دروازے میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سب پیچھے چھوڑ دینا چاہیے۔ آپ کے طلباء آپ سے زیادہ مستحق ہیں کہ آپ ان پر اپنی مایوسی نکالیں۔ چاہے آپ کیسا ہی محسوس کر رہے ہوں، آپ کو کتنی نیند آئی ہے یا آپ کتنے مایوس ہیں، کبھی بھی اس کو ظاہر نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کا دن برا گزر رہا ہے، طلباء کے سامنے اداکاری کا ماسک پہننا سیکھیں اور انہیں آپ کو سپر ہیرو کے طور پر سوچنے دیں (یہ آپ کا دن بھی بنا دے گا) کوئی ایسا شخص بنیں جو ہمیشہ مثبت، خوش اور مسکراتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ مثبت توانائی متعدی ہے اور اسے پھیلانا آپ پر منحصر ہے۔ دوسرے لوگوں کی منفیت آپ کو اپنے ساتھ نیچے نہ لانے دیں۔

۴۔ ذاتی ہونا:

یہ تفریحی حصہ ہے اور ایک موثر استاد ہونے کے لیے بالکل اہم ہے! اپنے طلباء اور ان کی دلچسپیوں کو جانیں تاکہ آپ ان سے جڑنے کے طریقے تلاش کر سکیں۔ انہیں اپنے بارے میں بتانا بھی نہ بھولیں! اس کے علاوہ، ان کے سیکھنے کے انداز کو جاننا ضروری ہے تاکہ آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک فرد کے طور پر پورا کر سکیں۔ اس کے علاوہ، اپنے طلباء کے والدین کو بھی جاننے کی کوشش کریں۔ والدین سے بات کرنے کو ایک ذمہ داری کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ ایک اعزاز کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اسکول کے سال کے آغاز میں، یہ معلوم کریں کہ وہ (والدین) سال کے کسی بھی وقت کسی بھی چیز کے بارے میں آپ کے پاس آ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اپنے ساتھیوں کو ذاتی سطح پر بھی جاننے کی کوشش کریں۔ اگر آپ اسکول کے اندر اور باہر ایک مضبوط معاون نیٹ ورک تلاش کر سکتے ہیں تو آپ بہت زیادہ خوش ہوں گے۔

۵۔ پرعزم ہونا:

چاہے آپ سبق دے رہے ہوں، رپورٹ کارڈ لکھ رہے ہوں یا کسی ساتھی کو مدد کی پیشکش کر رہے ہوں۔ اپنا ۱۰۰ فیصد دیں۔ اپنی تدریس بخوبی انجام دیں کیونکہ آپ تدریس سے محبت کرتے ہیں نہ کہ اس لیے کہ آپ ایسا کرنے کے پابند محسوس کرتے ہیں۔ یہ خود کی نشوونما کے لیے کریں، دوسروں کو ترغیب دینے کے لیے ایسا کریں۔ ایسا کریں تاکہ آپ کے طلباء کو آپ کی تعلیم سے زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اپنے لیے، طلباء، والدین، اسکول اور ہر اس شخص کے لیے ۱۰۰ فیصد دیں جو آپ پر یقین رکھتا ہے۔ کبھی ہار نہ مانیں اور اپنی پوری کوشش کریں یہ سب کچھ آپ کر سکتے ہیں۔

(میں بہرحال بچوں کو یہی بتاتا ہوں!)

۶۔ منظم رہنا:

طلباء کے کام کی نشان دہی یا فائلنگ پر کبھی پیچھے نہ پڑیں۔ اس کے اوپر رہنے کی پوری کوشش کریں اور اپنے سر کاموں کا انبار نہ لگنے دیں! اپنے کام کی طویل دوڑ میں ایسا کرنا آپ کا بہت وقت بچائے گا۔ خود کو ایک منظم منصوبہ ساز معلم بنانا اور منصوبہ بندی کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ آخری لمحے کے سبق کے منصوبوں کے موثر ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔ آخر میں، ایک ڈائری کو ہاتھ میں رکھیں اور جیسے ہی آپ کے ذہن میں ایک متاثر خیال تشکیل پائے اپنے خیالات کو ڈائری میں قلم بند کر لیں پھر ان خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا منصوبہ بنائیں۔

۷۔ وہ کھلے ذہن کا ہونا:

ایک استاد کی حیثیت سے، ایسا وقت آنے والا ہے جہاں آپ کا رسمی یا غیر رسمی طور پر مشاہدہ کیا جائے گا (یہی وجہ ہے کہ آپ کو ہر وقت ۱۰۰ فیصد دیتے رہنا چاہیے)۔ آپ کے پرنسپل، اساتذہ، والدین اور یہاں تک کہ بچوں کی طرف سے آپ کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہوگا اور تنقید کی جا رہی ہوگی۔ جب کوئی آپ کی تدریس پر تنقید کریں تو تلخی محسوس کرنے کے بجائے تعمیری تنقید کا سامنا کرتے وقت کھلے ذہن کا حامل بنیں اور ایک لائحہ عمل بنائیں و ثابت کریں کہ آپ ایک موثر استاد ہیں جو آپ بننا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیں اس دنیا میں کوئی بھی شخص کامل نہیں ہے اور بہتری کی ہمیشہ گنجائش ہوتی ہے۔ بعض اوقات، دوسرے دیکھتے ہیں کہ آپ کیا دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

۸۔ معیارات طے کرنا:

اپنے طلبا اور اپنے لیے معیارات بنائیں۔ شروع سے ہی اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ (طلباء) جانتے ہیں کہ کیا قابل قبول ہے بمقابلہ کیا نہیں۔ مثال کے طور پر، طلباء کو یاد دلائیں کہ آپ (معلم) کس طرح کام مکمل کرنا چاہیں گے۔ کیا آپ وہ استاد ہیں جو چاہتے ہیں کہ آپ کے طلباء اپنی پوری کوشش کریں اور ان کے ہاتھ بہترین اور صاف ستھرا کام آئے؟ یا آپ وہ استاد ہیں جو کم

نقب زنی کے واقعات میں اضافہ
ناخوشگوار سماجی بدلاؤ کا نتیجہ یا کچھ اور؟

وادی میں پچھلے کچھ عرصے سے چوری اور نقب زنی کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ درج کیا جا رہا ہے جس کے نتیجہ میں جہاں مختلف علاقوں میں لاکھوں روپے مالیت کا مال، مویشی اور دیگر ساز و سامان اُڑا لیا گیا ہے وہیں لوگوں کے اندر اس قدر تشویش پھیل چکی ہے کہ اب دن کے دوران بھی لوگ گھروں کو خالی چھوڑ کر باہر جانے سے خوف محسوس کر رہے ہیں۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں چند روز قبل ایک چور نے دن دہاڑے ایک گھر میں گھس کر وہاں موجود ایک عورت سے اس کے کچھ زیورات چھین لئے جس کے نتیجہ میں پورے علاقے میں سراسیمگی پھیل گئی۔ پولیس نے اس حوالے سے اگرچہ ایک کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے تاہم ابھی تک مذکورہ چور کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام سمیت دیگر اضلاع میں متعدد مقامات پر پچھلے کچھ عرصے سے نقب زنی کی واردات پیش آ رہی ہیں اور اس دوران گھروں کے اندر قیمتی ساز و سامان کو لوٹنے کے ساتھ ساتھ نقدی پر بھی ہاتھ صاف کیا گیا۔ متعدد واقعات میں مویشی تک نقب زنوں نے اُڑا لئے اور اس طرح سے چوری کی ان وارداتوں کے نتیجہ میں لوگوں کے اندر زبردست تشویش اور سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب ہماری وادی میں لوگوں کے پاس زیادہ پیسہ یا دھن دولت نہیں ہوا کرتا تھا مگر اُن ایام میں وادی کے اندر سماجی سطح پر بھی اور خاندانی سطح پر بھی اس قدر امن اور چین و سکون پایا جاتا تھا کہ لوگ اس علاقے کو زمین کی جنت کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب وادی کے اندر لوگ دُکھ درد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا کرتے تھے اور اگر کسی گاؤں یا محلہ میں کوئی شخص غریب یا مفلوک الحال ہوتا تھا تو لوگ اس کی مدد کو آ جاتے تھے اور اس کو یا اسکے بال بچوں کو ہر طرح کی امداد بہم پہنچاتے تھے تاکہ اُسے مسائل و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس زمانے میں لوگ اونچے اونچے اور پختہ محلات میں رہائش پذیر نہیں ہوا کرتے تھے بلکہ امیر سے امیر شخص بھی مٹی کے گھر میں امن و سکون اور چین کے ساتھ زندگی گزارا کرتا تھا۔ تاہم جب سے ہماری وادی میں آپسی بھائی چارے، ہمدردی اور انسانیت کے جذبے کی جگہ دھن دولت اور مفادات نے لی تب سے ہمارے سماج کے اندر ہر چیز تبدیل ہو چکی ہے اور تلخ حقیقت اب یہ ہے کہ ہمارے یہاں اب لوگوں کی عزت و وقار محض اور محض دھن دولت، گاڑیوں اور بنگلوں کے ساتھ منسلک ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ہم انسانی اقدار کو بھلاتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہمارے لئے یا اخذ کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے کہ سماج کے اندر آئے اس منفی بدلاؤ کو روکنے یا کسی حد تک کم کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ پوری وادی کے اندر اب کوئی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں لوگوں نے کنکریٹ عمارات تعمیر کر کے دیہی علاقوں کو بھی شہروں جیسا روپ نہ دیا ہو۔ ہمارے سماج کے اندر دیکھا دیکھی کے اس منفی جذبے کے نتیجہ میں لوگ اپنی زندگیوں کا مقصد بھول بیٹھے ہیں اور اب ہر کسی کو لگتا ہے کہ وہ جس قدر ہو سکے، پیسہ کما لے اور ایسا کرتے ہوئے اُسے اس بات کا کوئی خیال نہیں رہتا کہ اس کی جانب سے کمایا جانے والا پیسہ حلال ہے یا حرام۔ اس عمل کے دوران ہمارا سماجی تانا بانا بکھر گیا ہے اور ایک طرح کا معاشی اور اقتصادی عدم توازن پیدا ہو گیا ہے۔ اسی مالی عدم توازن کا نتیجہ ہے کہ جب لوگوں کو اپنا من چاہا معیارِ زندگی حاصل ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے تو وہ اس کے حصول کے لئے جائز و ناجائز کی تمیز کھو دیتے ہیں اور بعض دفعہ چوری اور نقب زنی جیسے اقدامات اٹھاتے ہیں۔ چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روکتھام کے لئے ضروری ہے کہ سماجی سطح پر اقدامات کئے جائیں اور جو لوگ بغیر محنت کے آسمان کی بلندیوں کو چھو لینا چاہتے ہیں اُن کو کاؤنسل کر کے زندگی کی حقیقتوں سے آشنا کیا جائے۔

پرورش کا ابتدائی مرحلہ اور والدین کی ذمہ داریاں

تحریر
سید تنویر احمد

بچوں کی تربیت والدین کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ ناقص تربیت اور اس میں کوتاہی سے آنے والی نئی نسل کا مستقبل تباہ و برباد ہو سکتا ہے، اس لیے والدین کو ان کی تربیت اور نگہداشت کے تئیں بہت ہی حساس اور سنجیدہ ہونے کی شدید ضرورت ہے۔ عموماً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں والدین میں اس وقت فعالیت آتی ہے جب بچہ اپنی توتلی زبان سے بولنے کی ابتدا کرتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ کوشش اس وقت سے ہی شروع ہو جانی چاہیے جب والدین رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے جا رہے ہوتے ہیں۔ رشتہ ازدواج انسانی فطرت کی آسودگی کا ایک صالح طریقہ ہے۔ اس سے انسان کو جہاں ایک طرف نفسیاتی آسودگی حاصل ہوتی ہے وہیں نسلوں کو آگے بڑھانے کا ایک بہترین ذریعہ بھی میسر ہوتا ہے۔ اس سے نظام معاشرہ مستحکم ہوتا ہے اور نسل آگے بڑھتی ہے۔ بچے کی اچھی پرداخت و پرورش کر کے معاشرے کا ایک مثالی فرد بنانا والدین کی ذمہ داری ہے جس کے لیے ابتدائی ایام سے ہی نتیجہ خیز منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔ اس منصوبہ بندی کا آغاز بچہ کا ماں کے پیٹ میں آنے سے پہلے ہی ہو جانا چاہیے۔ یعنی زوجین اول ملاقات کے وقت سے ہی ایک نیک، صالح اور معاشرے کا معیاری فرد بننے والا بچہ پیدا ہونے کی خواہش کے ساتھ جب باہم ملیں تو صاف ستھرے ہوں، خوش اسلوبی سے ملیں، مسنون دعائیں پڑھیں، اس کے نتیجے میں اللہ جو تحفہ اولاد کی شکل میں عطا کرے گا وہ یقیناً آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے گا۔ اس لیے لازمی ہے کہ والدین خود رشتہ ازدواج میں بندھنے سے پہلے ہی بچوں کی تربیت کے طور طریقے سیکھ لیں۔ یہ تربیت مختلف طریقوں سے حاصل کی جا سکتی ہے، لائبریریوں، بک اسٹالوں میں موجود کتابوں اور نیٹ و دیگر مستند ذرائع سے۔ ذریعہ کوئی بھی ہو لیکن معلومات لازمی طور پر لے لینی چاہیے۔

بچوں کی تربیت کے سلسلے میں یہ نکتہ بھی بہت اہم ہے کہ جب ماں حاملہ ہو جاتی ہیں تو اسی وقت سے پیٹ میں پل رہے بچے پر ماں کے افکار و خیالات کے اثرات پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایک مخصوص مدت کے بعد بچہ خارجی ماحول سے متاثر ہونے لگتا ہے۔ اس پر متعدد تجربات ہوئے ہیں۔ ایک تجربہ میں کچھ حاملہ عورتوں کو دوران حمل ایک مخصوص قسم کی موسیقی سنائی گئی۔ ولادت کے بعد دیکھا گیا کہ بچہ اس مخصوص موسیقی سے اتنا مانوس ہو چکا تھا کہ جب اسے وہی مخصوص موسیقی سنائی جاتی تو بچہ آسودگی اور سکون محسوس کرتا اور جب کوئی دوسری موسیقی سنائی جاتی تو وہ بے چینی محسوس کرنے لگتا۔ یہ بات بہت مشہور ہے کہ اسرائیل میں حاملہ خواتین کو تناؤ سے محفوظ رکھنے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ وہاں کی مائیں اپنے بچوں کی تربیت کا آغاز اس وقت سے ہی کر دیتی ہیں جب وہ جنین کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس حالت میں ماؤں کو صاف ستھری فضا میں سانس لینے، خوش رہنے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ جب حمل کے تین ماہ گزر جاتے ہیں تو ماؤں کو ہر طرح کے ذہنی دباؤ سے دور رکھنے کے ساتھ اچھا لٹریچر پڑھنے کو دیا جاتا ہے اور انہیں آسان ریاضی (سمپل میتھمٹک پرابلم) حل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ آج دنیا میں ترقی کرنے کے لیے ریاضی مشق بہت ضروری ہے۔ جب ماں ریاضی مشق کرتی ہیں تو ان کی یہ صلاحیت بچے میں منتقل ہوتی ہے اور وہ بچہ بڑا ہو کر عبقری شخصیت کا مالک بنتا ہے۔ آج کے دور میں اسرائیل بڑے بڑے سائنسداں پیدا کر رہا ہے۔ ظاہر ہے یہ جنین کی اچھی دیکھ ریکھ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی حاملہ ماؤں کو جہری انداز میں تلاوت قرآن کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس مدت میں مائیں صدقات و خیرات کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں۔ خوشگوار ماحول میں رہیں، اچھی باتیں سنیں۔ نماز کی پابندی کریں۔ نماز سے بچے کی نشوونما پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ بچہ ماں کے عمل اور اطراف کے خارجی ماحول کے اثرات قبول کرتا ہے۔ جب بچہ اپنی ماں سے قرآن کی تلاوت سنے گا تو اس کے اثرات اس پر پڑیں گے۔ وہ انہی چیزوں سے مانوس ہوگا جو ماں کے پیٹ میں سنا یا محسوس کیا ہوگا۔ ماؤں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کی اہم شخصیتوں کی تربیت میں ان کے والدین کے طور طریقے اور ان کی گود میں پرورش پانے والی ہستیوں کے کمالات کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حمل کے دوران کچھ مائیں اپنا وقت موبائل پر لایعنی پروگرامس دیکھنے میں گزارتی ہیں۔ موبائل پر عریاں مناظر دیکھنے، غیر اخلاقی مضامین پڑھنے اور نازیبا حرکات و سکنات سے گریز کریں۔ آپ آنے والے ایک نئے مہمان کے استقبال کی تیاری میں ہیں، لہٰذا کوئی ایسا عمل ہرگز نہ کریں جو اس کی تربیت کو منفی سمت میں لے جانے کا موجب بنے۔ بچوں کی معیاری تربیت کے لیے مائیں ٹریننگ لیں۔ ان کی کونسلنگ ہونی چاہیے۔ گھر کے تمام افراد، خاص طور پر بزرگ خواتین کی ذمہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ آنے والے نئے مہمان کی تیاری کے لیے بچے کی ماں کو ہر اعتبار سے چست و چوبند رکھنے کی سعی کریں۔ اس مدت میں زوجین کے باہمی تعلقات شیریں اور احترام پر مبنی ہونا زیادہ ضروری ہے۔ ان کے حمل کو تمام اہل خانہ بالخصوص شوہر خصوصی اہمیت دیں۔ خاندان کے لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ایک نیا بچہ گھر میں آ رہا ہے بلکہ بچے کی شکل میں اللہ کی جانب سے ایک نعمت آپ کو مل رہی ہے۔ اس عزم کے ساتھ اس کی تربیت کیجئے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر عظیم کارنامہ انجام دے اور نوع انسان کے لیے قیمتی سرمایہ بنے۔ غرض ابتدائی مرحلے کی تربیت پر خصوصی توجہ دے کر ایک نوزائیدہ کو مستقبل کا عبقری انسان بنایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

عملے کی تعیناتی میں اضافہ کیا گیا ہے وہیں سرینگر جموں شاہراہ کے دیگر علاقوں میں چیک پوائنٹس بڑھا دئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جموں کشمیر بھر میں عمومی طور پر اور خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں وزیر اعظم اجتماع سے خطاب کرنے والے ہیں سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا ہے۔ ادھر سرحدوں پر بھی ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے دورے کے پیش نظر سونہ مرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جبکہ وزیر اعظم کو ریلی سے خطاب کرنا ہے جس کیلئے فی الحال جگہ کا انتخاب نہیں کیا گیا۔ پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے پیش نظر سونہ مرگ اور اس کے آس پاس کے علاقے کو کثیر سطحی حفاظتی اقدامات اٹھائیں گئے ہیں۔ اس سلسلے میں اسپیشل پروٹیکشن گروپ (ایس پی جی) جو وزیر اعظم کی حفاظت کا ذمہ دار ہے، سونمرگ میں پہلے سے ہی خیمہ زن ہے اور انتظامات کی نگرانی کر رہا ہے۔ افسر نے بتایا کہ وزیر اعظم پہلے سری نگر ٹیکنیکل ہوائی اڈے پر اتریں گے اور بعد میں ہیلی کاپٹر میں سونمرگ جائیں گے۔ افتتاح کے بعد وزیر اعظم سونمرگ میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہائی پروفائل ایونٹ کی تیاریوں کیلئے سونمرگ اور اس کے آس پاس کے حفاظتی اقدامات کو تیز کر دیا گیا ہے۔ فوج، نیم فوجی دستوں اور جموں و کشمیر پولیس کی مشترکہ ٹیمیں علاقے میں گشت کر رہی ہیں جبکہ سرنگ کی طرف جانے والے اہم راستوں پر اضافی چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔

102

رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ اسی دوران جموں میں بھی شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر اور صوبائی علاقے لیہہ اور کرگل میں چلہ کلان کی شدید ترین سردی نے اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رات کے دوران مطلع صاف رہنے اور دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں سردی کی لہر جاری ہے جبکہ آنے والوں دنوں میں شبانہ سردیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران دن کے درجہ حرارت میں بہتری متوقع ہے جبکہ رات کے کم سے کم درجہ حرارت میں گروات درج ہونے کا ہی امکان ہے۔ وادی میں مطلع صاف رہنے کے باعث شبانہ درجہ حرارت ایک بار پھر نقطہ انجماد سے کافی نیچے گر گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گلمرگ میں رات کا درجہ حرارت منفی 5.6 ڈگری رہا۔ اسی طرح پہلگام میں اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 4.8 ڈگری جبکہ شبانہ درجہ حرارت منفی 6.2 ڈگری رہا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں میں 10.5 ڈگری، کٹرہ شہر میں 8.4، بٹوٹ میں 4.6، بانہال میں 0.7 اور بھدرواہ میں 2.5 درجہ حرارت کم سے کم رہا۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ ترجمان کے مطابق جموں خطہ میں بھی درجہ حرارت میں کافی گراوٹ آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں کشمیر اور لداخ میں سردی کی لہر میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اگلے ایک ہفتے تک رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں موسم میں کوئی تبدیلی نہ آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے اگلے 24 گھنٹوں میں موسم خشک رہنے کی پیشن گوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 جنوری دوپہر میں عام طور پر ابر آلود، اور اس کے بعد بہتری جس کے بعد 13 جنوری کو، بنیادی طور پر خشک موسم رہنے کے ساتھ آئندہ کچھ دنوں تک موسم زیادہ تر خشک ہی ہونے کا امکان ہے۔ ادھر شہر سرینگر سمیت وادی بھر میں سخت ترین ٹھنڈ جاری رہی اور دن کے وقت بھی لوگوں کو آنے جانے میں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ رات کے وقت سردی کی شدت میں اضافہ ہونے کے بعد لوگ اضافی بسترے، کمبل، گرم ملبوسات اور روم ہیٹر و واٹر بوتل جیسی چیزیں خریدنے پر مجبور ہو رہے ہیں اور متعلقہ دکاندار لوگوں کی مجبوری یا ضرورت کا خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں اور انہوں نے یکایک ان سبھی چیزوں کی قیمتوں میں من مانے طور اضافہ کر دیا ہے۔

103

کیلئے اسپتال پہنچایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس اہلکار پولیس اسٹیشن کاکاپورہ میں تعینات تھا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

104

میں سفر کرتا ہے، وہ چاہتا ہے ان کی حفاظت اور سلامتی ہو اور ہم بھی یہی چاہتے ہیں۔'' عمر نے کہا کہ جب تک خطہ مکمل طور پر معمول پر نہیں آجاتا، ایسے اقدامات قابل قبول ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا'' اگر یہ کسی خطرے کو ٹالنا ہے تو یہ ٹھیک ہے۔ دن کے اختتام پر، حفاظت کو سب سے پہلے آنا چاہیے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ بالآخر ریلوے حکام کو فیصلہ کرنا ہے، اور مجھے امید ہے کہ وہ جو بھی فیصلہ کریں گے وہ لوگوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ گلمرگ میں سکی ٹریکوں کے بارے میں انہوں نے کہا'' اگرچہ اس موسم میں برف باری کم ہوئی ہے، پھر بھی یہ اچھی ہے۔ سکینگ کے بہتر تجربات کے لیے ہمیں مزید برف کی ضرورت ہے، لیکن ابھی کے لیے، ہم گرمیوں کے دوران سکی ٹریکس کو ٹھیک کرنے پر کام کریں گے''۔ وزیر اعلیٰ نے سونمرگ اور دودھ پتھری جیسے دیگر مقامات کی اسکیئنگ کے غیر استعمال شدہ امکانات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا'' جبکہ سونمرگ میں اسکینگ کی بڑی گنجائش ہے، وہیں دودھ پتھری کو بھی دیگر سرگرمیوں کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہم نے ہر مقام کے لیے بہترین سرگرمیوں کا جائزہ لینے اور تجویز کرنے کے لیے ایک کنسلٹنٹ کو شامل کیا ہے۔'' عمر نے کہا کہ گلمرگ میں کونشن سنٹر کا قیام بین الاقوامی کانفرنسوں اور اجلاسوں کو راغب کرے گا۔ انہوں نے کہا'' ہمارے یہاں ایک کنونشن سینٹر کی کمی تھی، لیکن اب ہمارے پاس ایک ہوگا۔ اس سے نہ صرف قومی رہنما آئیں گے بلکہ گلمرگ کو واقعات کے لیے ایک اہم بین الاقوامی مقام کے طور پر بھی جگہ ملے گی۔ یہ خطے کے لیے ایک اہم اثاثہ ثابت ہو گا۔'' سیاحوں کو کشمیر میں مدعو کرتے ہوئے، عمر نے انہیں وادی کی بے مثال مہمان نوازی اور قدرتی خوبصورتی کا تجربہ کرنے کی ترغیب دی۔ اور کہا کہ ہمیں امید ہے کہ وہ ناقابل فراموش یادوں کے ساتھ چلے جائیں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ طویل انتظار کے بعد زیڈ مورہ ٹنل سونمرگ کے قریب رہنے والے لوگوں کے لیے نئی راہیں کھولے گی اور سرینگر لیہہ قومی شاہراہ پر سفر کو آسان بنائے گی۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا پرتپاک خیر مقدم کیا، جو ٹنل کا افتتاح کرنے جموں و کشمیر کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے کہا '' یہ سرنگ نئے منظر کھولے گی۔ اب ہم زوجیلا ٹنل کی تکمیل کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں، جو چند سالوں میں رابطے میں مزید اضافہ کرے گی''۔ وزیر اعلیٰ نے بین الاقوامی معیار پر پورا اترنے کے لیے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

105

بھارت کی ملکیت لیں۔ انہوں نے کہا'' مجھے یقین ہے کہ ہندوستان کی یوا شکتی ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنائے گی۔ جو لوگ اعداد و شمار کا حساب لگاتے ہیں وہ یہ سوچ سکتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے میں جانتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا ہدف ہے لیکن ناممکن نہیں۔'' انہوں نے زور دیا'' کسی بھی ملک کو ترقی اور خوشحالی کے لیے بڑے اہداف حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ' چلتا ہے چلنے دو' کا رویہ رکھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اس میں تبدیلی لانا ضروری نہیں ہے۔ لیکن جن لوگوں کا اس طرح کا رویہ ہے وہ مردہ لاشوں سے بہتر نہیں ہیں۔ ہماری زندگیوں کو چلانے والی چیز ہی ہمارے مقاصد ہیں۔'' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا'' آج، ہندوستان کے نوجوانوں کی توانائی نے بھارت منڈپم کو جوش سے بھر دیا ہے۔ آج پوری قوم سوامی وویکانند کو یاد کر رہی ہے۔ سوامی وویکانند کا ملک کے نوجوانوں میں بے پناہ اعتماد تھا۔ وہ کہتے تھے، 'میرا ایمان نئی نسل میں ہے، نوجوان نسل تمام مسائل کا حل تلاش کرے گی'۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے مختلف شعبوں میں اپنے اہداف کو پورا کیا ہے اور ملک وقت سے بہت آگے ہے۔ انہوں نے کہا'' بڑے اہداف کا تعین کرنا اور حاصل کرنا کسی ایک سرکاری مشینری کا کام نہیں ہے، یہ ضروری ہے کہ ملک کا ہر شہری اس میں شامل ہو... لاکھوں لوگ اس میں شامل ہو چکے ہیں۔ وکست بھارت کی ملکیت صرف میری نہیں بلکہ آپ کی بھی ہے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ بھارت کو کوئی طاقت نہیں روک سکتی اگر ہمارا ہر فیصلہ، قدم اور پالیسی 'وکست بھارت' کے نظریے کے تحت ہو۔ انہوں نے یاد کیا کہ کس طرح کچھ کھلاڑیوں نے چند مہینوں میں کہا کہ وہ ملک کے وزیر اعظم نہیں ہیں بلکہ وزیر اعظم 'پرم مترا' (بہترین دوست) ہیں۔ انہوں نے 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کا وعدہ کیا۔

106

کہ غیر ملکی سیاح بھی یہ جگہ پسند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سارے لوگ پہلے ہی کشمیر کا دورہ کر رہے ہیں لیکن ہم اپنے تمام دوستوں اور خاندان والوں کو کم از کم ایک بار اس جگہ کا دورہ کرنے کی سفارش کریں گے۔'' زیڈ مورہ ٹنل پر کام مئی 2015 میں شروع ہوا۔ کام کو مکمل کرنے میں تقریباً ایک دہائی لگ گئی کیونکہ انفراسٹرکچر لیزنگ اینڈ فنانشل سروسز (IL&FS)، جو کہ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ابتدائی مراعات یافتہ ہے، نے مالی دباؤ کی وجہ سے 2018 میں کام روک دیا۔ پروجیکٹ کو 2019 میں دوبارہ پیش کیا گیا اور جنوری 2020 میں APCO انفراٹیک کو دیا گیا، جو سب سے کم بولی دینے والے کے طور پر سامنے آیا تھا۔ 716.90.2 کروڑ روپے کے اس پروجیکٹ کا سنگ بنیاد اکتوبر 2012 میں UPA II حکومت کے دوران اس وقت کے سرفیس ٹرانسپورٹ کے وزیر سی پی جوشی نے اپنے اس وقت کے کابینہ کے ساتھی فاروق عبداللہ، جموں و کشمیر کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور کانگریس کی موجودگی میں رکھا تھا۔ رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی۔

107

جموں کی سیاحت کی صلاحیت کو پوری طرح سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی معیشت کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ جموں کی معیشت اس وقت بی جے پی کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے دباؤ کا شکار ہے اور اگر اس کے منفرد سیاحتی پیشکشوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے فوری طور پر کارروائی نہ کی گئی تو اس پر خطرہ چھا جائے گا۔ این سی لیڈر نے ایک اچھی ساختہ سیاحتی سرکٹ بنانے کی اہمیت پر زور دیا جس میں شیو کھوری، اتربھنی- پورمنڈل، پٹنی ٹاپ، مانسر، باغ بہو، سوچیت گڑھ بارڈر کے ساتھ ساتھ ڈوڈہ کے مختلف سیاحتی مقامات بھی شامل ہیں۔ کشتواڑ- بھدرواہ اور کٹھوعہ۔ انہوں نے ایک ایسے سفرنامے کی ضرورت پر زور دیا جو خطے میں طویل قیام اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ کی حوصلہ افزائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ''اسٹریٹجک اقدامات کو نافذ کر کے اور مانسر جھیل جیسے ان پوشیدہ جواہرات کو فروغ دے کر، ہم خطے کے لیے پائیدار اقتصادی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔'' کئی عوامی وفود نے عبداللہ سے ان کے دورے کے دوران ملاقات کی، جس میں مزید زائرین کو راغب کرنے کے لیے علاقے میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پارٹی کے ایک ترجمان نے کہا کہ انہوں نے 2015 سے حکومت کی طرف سے توجہ نہ دینے پر مایوسی کا اظہار کیا، جس نے بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولیات تک ناکافی رسائی جیسے مسائل کو مزید خراب کر دیا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ وفود نے جھیل اور اس کے گردونواح کی بگڑتی ہوئی حالت کی طرف بھی توجہ دلائی اور اس علاقے کو صاف کرنے اور اسے ایک اہم سیاحتی مقام میں تبدیل کرنے کے لیے فوری کارروائی پر زور دیا۔ مزید برآں، انہوں نے علاقے کی طرف جانے والی سڑکوں کی خستہ حالی پر روشنی ڈالی۔

108

اطلاع ملتے ہی پولیس و بی ایس ایف کی پارٹی جائے موقعہ پر پہنچ گئی جس کے بعد انہوں نے سرحدی علاقے کو محاصرے میں لیکر تلاشی کارروائی شروع کر دی ہے تاہم انہیں کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جموں کے اکھنور سیکٹر میں گزشتہ دنوں مشکوک افراد کی سرگرمیاں دیکھی گئی جس کے بعد وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مشکوک افراد جن کے بارے میں شک ہے کہ وہ ملی ٹنٹ ہے کی سرگرمیوں کے بعد کنٹرول لائن کے متصل تمام علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے تاہم ابھی تک کسی بھی جگہ سے کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی ہے۔

109

نامزد کیا ہے۔ کمشنر سیکرٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) محکمہ اور سیکرٹری دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ، جموں و کشمیر شامل ہے۔

110

باعث 12 ہزار سے زائد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں اور 2 لاکھ سے زائد افراد کو نقل مکانی کرنا پڑی جبکہ تاریخ کی بدترین آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں تاریخ کی بدترین آگ نے انہیں آبادی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جنگلات میں کئی دنوں سے جاری تباہ کن آگ کے نتیجے میں 18 افراد کی جانیں ابھی تک گئیں ہے جبکہ ہزاروں کی تعداد میں عمارتیں تباہ ہو چکی ہے۔ ادھر لاس اینجلس میں تاریخ کی بدترین آگ سے متاثرہ علاقوں میں لوٹ مار کی وارداتوں کے بعد رات کے وقت کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے جبکہ نیشنل گارڈس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ لاس اینجلس پولیس نے خبردار کیا ہے کہ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ کچھ علاقوں میں مقامی افراد نے اپنے گھروں کی حفاظت کے لیے گلیوں میں گشت بھی شروع کر دیا ہے۔ دریں اثناء امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں جنگلات میں منگل سے لگی تاریخ کی بدترین آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ آگ کے باعث 12 ہزار سے زائد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں اور 2 لاکھ سے زائد افراد کو نقل مکانی کرنا پڑی ہے۔ لاس اینجلس میں 12 ہزار فائر فائٹرز، 11 سو فائر انجن، 60 طیارے اور 143 واٹر ٹینکر آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔ ابتدائی نقصان کا تخمینہ 150 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ آگ نے 37,000 ایکٹر سے زائد رقبے کو تباہ کر دیا ہے اور تیز ہوائیں اس کے مزید پھیلنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ پیسیفک پیلی سیڈس سمیت ہالی وڈ کے مشہور علاقے بھی آگ کی زد میں ہیں، جہاں کئی معروف شخصیات اپنے گھروں کو چھوڑ کر دیگر علاقوں میں منتقل ہو گئی ہیں۔

111

دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے کیونکہ آنے والی امریکی انتظامیہ اپنے دور کا آغاز کر رہی ہے۔ تقریب میں شرکت کے علاوہ وزیر خارجہ نامزد امریکی انتظامیہ کے نمائندوں سے بات چیت کرنے والے ہیں۔ وزارت خارجہ نے اتوار کو ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس کی خبر کی تصدیق کی۔

112

بیان میں کہا گیا کہ ان کھاتوں میں اجتماعی طور پر کئی لاکھ روپے کی رقم جمع ہے۔ پولیس نے کہا کہ ان کھاتوں سے منسلک تمام لین دین کی تفصیلی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے تاکہ غیر قانونی رقوم کے بہاؤ کا پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس ترجمان نے کہا'' ان اکاؤنٹس کو منجمد کرنے سے منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کے ذریعے استعمال ہونے والے مالی وسائل تک رسائی کو موثر طریقے سے روک دیا گیا ہے''۔ انہوں نے کہا کہ ان اکاؤنٹس رکھنے والے افراد کو ضلع سرینگر میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت درج مقدمات کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ گرفتار کیے گئے افراد منشیات اور سائیکو ٹراپک مادوں کی اسمگلنگ میں ملوث تھے، جو کمیونٹی بالخصوص نوجوانوں کے لیے ایک اہم خطرہ ہیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق '' این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کی گئی جامع تحقیقات کے نتیجے میں ان بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا گیا ہے جن میں کافی رقم موجود ہے، جس کی پہلی نظر میں غیر قانونی منشیات کی تجارت سے ہونے والی رقم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کروڑوں روپے مالیت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں، ان غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کیے گئے، قابل اطلاق قانونی کے تحت منسلک کیے گئے ہیں''۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68F کے تحت حرکت میں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پولیس منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کی لعنت سے نمٹنے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے۔ پولیس عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات کی فروخت یا منشیات کے استعمال سے متعلق کوئی بھی معلومات فراہم کر کے اس لڑائی میں ہاتھ بٹائیں۔ عوام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں یا منشیات سے متعلق مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دینے کے لیے 112 پر ڈائل کریں۔''

113

پہنچ گئی جس دوران انہوں نے عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے اور جانور کو پکڑنے کے لیے، محکمہ نے آس پاس کے علاقے میں ایک پنجرا لگایا ہے۔ حکام نے مقامی لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور تیندوے کو پکڑے جانے تک الگ تھلگ علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ ادھر ترال کے کئی علاقوں میں جنگلی جانوروں کی موجودگی سے لوگ میں خوف و ڈر پھیل چکا ہے اور لوگ گھروں سے باہر آنے میں خوف محسوس کرتے ہیں۔ نمائندے کے مطابق ترال کے مندورہ علاقے میں گذشتہ کئی دنوں سے تیندوا نمودار ہو رہا ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں خوف کا ماحول ہے اور لوگ گھروں کے اندر ہی محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ تیندوا نزدیکی پہاڑیوں سے نکل کر آتا ہے اور اس کے حملے کے خدشے کی وجہ سے پورے گاؤں میں لوگ ڈرے سہمے رہتے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق تیندوے کی موجودگی سے ایک وسیع آبادی کے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں۔ لوگوں نے محکمہ وائلڈ لائف سے گزارش کی کہ تیندوے کو پکڑنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں تاکہ عام لوگ راحت کی سانس لے سکیں۔

114

کے این ایس) کے مطابق قابل ذکر بات یہ ہے کہ، سری نگر جموں و کشمیر کا پہلا ضلع بن گیا ہے جس نے 2022 میں سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کی مرکزی وزارت کی طرف سے شروع کی گئی SMILE اسکیم کو لاگو کیا ہے، تاکہ بھکاریوں کی بحالی اور معاشرے میں دوبارہ انضمام کیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈی سی کے ہمراہ چیف پلاننگ آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، تحصیلدار عیدگاہ، این جی او ممبران اور دیگر متعلقہ افراد بھی تھے۔ اس موقع پر ڈی سی نے بحالی گھر کا تفصیلی دورہ کیا اور بھیک مانگنے کے کام میں مصروف افراد کے لیے سہولیات اور بحالی کے اقدامات کا معائنہ کیا۔ بحالی مرکز کے افسروں اور عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، ڈی سی نے کہا کہ ضلع میں بھیک مانگنے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے یہ پہل SMILE (معاشرت اور کاروبار کے لیے پسماندہ افراد کے لیے معاونت) اسکیم کے تحت کی گئی ہے۔ ڈی سی نے مزید کہا کہ سائل سکیم بھکاریوں کو پیشہ ورانہ تربیت اور روزی روٹی کے مواقع فراہم کرے گی، جس کا مقصد انہیں خود کفیل بننے کے لیے بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے سماجی بحالی اور پسماندہ افراد کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک جامع نقطہ نظر پر زور دیا۔ ڈاکٹر بلال نے مزید کہا کہ بھیک مانگتے پائے جانے والے بچوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تعلیم اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے انہیں اسکولوں میں داخل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نہ صرف بھیک مانگنے کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بناتی ہے کہ متاثرہ افراد کو عزت اور وقار کے ساتھ روزی کمانے کے لیے درکار مدد ملے۔ دریں اثنا، ڈی سی نے بحالی گھر کے عملے پر زور دیا ہے کہ وہ معاشرے کے متاثرہ طبقے کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ کام کریں اور انہیں قدر اور وقار کی زندگی گزارنے کے قابل بنائیں۔

تربیت

سیدہ تبسم منظور

اللہ رب العزت کی بے شمار نعمتوں، نوازشوں اور احسانات میں سے ایک عظیم نعمت اولاد ہے۔ اس نعمت کی قدر ذرا ان لوگوں سے پوچھ کر دیکھیں جو اس خوشی سے اس نعمت سے محروم ہیں۔ وہ اسے پانے کے لئے اپنا قیمتی وقت اور دولت صرف کرتے ہیں اور اس سے بھی زیادہ دولت خرچ کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ اولاد والدین کے پاس اللہ تعالی کی امانت ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن والدین سے ان کے بارے میں سوال کیا جائے گا کے انہوں نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی یا نہیں اس امانت کی حفاظت کی تھی یا اسے برباد کیا تھا۔

یہی بچے مستقبل میں قوم کے معمار ہوتے ہیں۔ اگر انھیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے ایک صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ ایک مضبوط ستون کھڑا ہو گیا۔ بچوں کی اچھی تربیت سے ایک مثالی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ جیسے کہ ایک ننھا سا پودا ہی مستقبل میں اچھا گھنا تناور سایہ دار اور پھل دار درخت بن سکتا ہے۔ کبھی بھی کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ دولت کتنی ہے گاڑی بنگلے کتنے ہیں بلکہ یہی سوال ہوتا ہے اولاد کتنی ہے۔

اولاد اللہ رب العالمین کا سب سے بڑا قیمتی تحفہ ہے۔۔۔۔ یہ تحفہ ایسا ہے جس کے لئے انبیاء کرام نے بھی نیک اور صالح اولاد کی دعائیں مانگی۔ مال و دولت اور اولاد دنیا کے لئے زینت تو ہے ہی لیکن یہ آزمائش بھی ہیں۔ اولاد کی تربیت نہایت ضروری ہے۔ کیوں کہ یہی اولاد آگے چل کر اس روئے زمین کی فلاح کا انحصار ہوگی۔ ماں کی گود ہی اولاد کا پہلا مکتب ہے۔۔۔۔ اور ماں کی گود کو اولاد کا پہلا مکتب اس لئے کہا گیا ہے کہ اولاد کی تربیت میں ماں کو ایک اہم اور خاص مقام دیا گیا ہے۔ وہ نیک سیرت اور پاکیزہ مائیں ہی تو تھیں جنہوں نے اسلام کو عظیم مصلحین، علماء اور اولیاء کرام سے نوازا ہے جن کی علمی، اصلاحی اور دعوتی جدوجہد نے مختلف ادوار میں اسلام کو ظلم سے نکال کر صراط مستقیم پر گامزن کیا۔ جب بھی عالم اسلام کو معاشرتی، تہذیبی، اخلاقی اور مذہبی زوال نے گھیرا یا پھر دشمن کی مخالف سازشیں کامیاب ہونے لگیں تو انہیں نیک سیرت ماؤں کے نیک صالح بیٹوں نے عالم اسلام کی رہبری و رہنمائی کی ہے۔ قرآن کی تعلیمات کو عام کیا۔ اپنی جانیں گنوائی اور اسلام کے خلاف اٹھنے والے ہر طوفان کو اپنا راستہ بدلنے پر مجبور کر دیا۔ اس لئے ماں نیک ہوگی تو وہ اپنے بچوں کی تربیت صحیح کر پائے گی۔

بچپن میں ہی کی گئی تربیت بچوں کے دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بچپن میں ہی اگر بچوں کی صحیح دینی و اخلاقی تربیت کی جائے تو بڑے ہونے کے بعد بھی وہ تہذیب و تمیز اور اخلاق پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ جیسے پتھر پر کھینچے گئے نقش ہوں۔ ہم سب بہت اچھی طرح جانتے ہیں کے اولاد اللہ رب العزت کا نہایت ہی قیمتی انعام ہے۔ رب العزت نے اپنے کلام میں انہیں زینت اور دنیاوی زندگی میں رونق بیان کیا ہے لیکن یہ رونق و بہار اور زینت اس وقت ہے جب اس نعمت کی قدر کی جائے دین و اخلاق اور تعلیم کے زیور سے انہیں آراستہ کیا جائے۔ بچپن ہی سے ان کی صحیح دیکھ بھال ہو دینی تربیت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اسلامی ماحول میں انہیں پروان چڑھایا جائے۔۔۔ حقوق صرف اولاد کے ہی نہیں ہوتے بلکہ والدین پر بھی اولاد کے حقوق ہیں۔ ان میں سب سے اہم اُن کی دینی تعلیم اور اچھی تربیت ہے۔ تعلیم اور تربیت میں سب سے زیادہ اہم چیز تربیت ہے جبکہ ہم آدھی سے زیادہ زندگی تعلیم حاصل کرنے پر صرف کر دیتے ہیں۔ ویسے علم تو ابلیس کے پاس بھی بہت تھا۔ اسلام نے عصری تعلیم کو ہرگز منا نہیں کیا لیکن دین کی بنیادی تعلیم کا حصول اور اسلام کے ارکان کا جاننا تو ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس پر آخرت کی فلاح و کامیابی کا بھی دارومدار ہے۔ جب تک دین کی بنیادی تعلیم سے آگاہی اور اس پر عمل نہ ہو توحید و رسالت اور آخرت پر صحیح ایمان نہ ہو یا نماز روزہ اور قرآن کی تلاوت سے اور روزمرہ کی زندگی کے احکامات سے غفلت ہو۔ جہنم سے بچنے کی فکر جس طرح خود کو کرنی چاہئے اسی طرح والدین کی یہ بہت ہی اہم ذمہ داری ہے کے وہ اپنی اولاد کی بچپن سے ایسی تربیت کریں کے ان میں دینی شعور پختہ ہو اور بڑے ہو کر وہ زندگی کے جس کسی شعبے میں بھی رہیں ایمان و عمل سے ان کا رشتہ نہ صرف قائم رہیگا بلکہ بہت مضبوط بھی ہوگا۔

دور حاضر میں والدین دنیاوی زندگی کی بہت حد تک بچوں کے بہتر مستقبل کی خوب فکر اور کوشش میں دن رات ایک کرتے ہیں۔ اس کے لئے محنت کرتے ہیں تاکہ وہ معاشرہ میں سرخرو رہیں اور آرام کی زندگی گزار سکیں لیکن اس دنیا کی چھوٹی سی زندگی کے بعد آخرت کی جو کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے وہاں کی سرخروئی سے خود بھی غافل رہتے ہیں اور اپنے بچوں کی تربیت میں بھی اس پہلو کو اہمیت نہیں دیتے۔ جتنی عصری تعلیم کے لئے جدوجہد کی جاتی ہے اتنی دینی تعلیم کے لئے نہیں کی جاتی۔ بچوں کا ذہن صاف و شفاف بلکل کورے کاغذ کی طرح خالی ہوتا ہے اس میں جو لکھنا چاہے جو بھی نقش کھینچا جائے وہ مضبوط و پائیدار ہوتا ہے۔ بچپن میں بچے کے لئے علم کا حصول پتھر پر کھینچے نقش کی طرح ہوتا ہے۔ بچپن میں جو چیز دماغ میں بٹھا دی جائے وہ پائیدار اور مضبوط ہوتی ہے جیسے زمین سے آگنے والے نرم و نازک پودوں کی طرح بچوں کے خیالات و فکر اور طرز زندگی کو جس طرح جس رخ پر چاہے با آسانی سے موڑا جا سکتا ہے جب وہ بڑے ہو جائیں اور ان کی عقل پختہ ہو جائے تو ان میں تبدیلی ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ضرور ہوتی ہے اس لئے شروع سے ہی مطلب ابتدائی عمر میں ہی بچوں کی نگرانی اور ان کی صحیح تربیت والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی ہو دونوں کی تربیت ایکساں کرنی چاہئے۔ اگر بیٹی کو پردہ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو بیٹوں کو بھی اپنی نگاہوں کو نیچی کرنے کی تلقین کریں۔ ماں بہن بیٹیوں کی عورت کی عزت کرنا سکھائیں۔

تعلیم جتنی ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ آجکل جو میاں بیوی جھگڑے معمولی معمولی باتوں پر طلاق اور خلع کے تقاضے۔ والدین سے بدسلوکی بدتمیزی گھر سے باہر نکالنا دینا، در بدر کی ٹھوکریں کھانے کے لئے اکیلا چھوڑ دینا۔ رشتہ داروں میں بھائی بہنوں میں اختلافات پیدا ہونا۔ رشتوں ناطوں سے زیادہ مال و دولت اور چیزوں کو ترجیح دینا۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گالی گلوچ کرنا۔۔۔ اپنے سے بڑوں کا احترام نا کرنا اور نا جانے کئی ایسی وجوہات ہیں جو سب کی سب بتا رہی ہیں کہ یہ پڑھی لکھی ایجوکیشنل نسل تربیت سے بلکل پرے ہے۔ اپنی اولاد کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کے زیور سے بھی آراستہ کیجئے تاکہ ایک صاف شفاف اور نیک معاشرہ تشکیل پا سکے۔ ایک بات ذہن نشین کر لیں تعلیم کی کمی کو تربیت ڈھانپ سکتی ہے پر تربیت کی کمی کو تعلیم نہیں ڈھانپ سکتی۔ جتنی تعلیم ضروری ہے اس سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ بچے پالنا کوئی بڑا کام نہیں یہ کام صدیوں سے جانور چرند پرند بڑے بہت اچھی طرح سے کرتے آ رہے ہیں۔ بڑا کام ہے بچوں کی اچھی تربیت کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اغیار کی نقالی، باعثِ ذلت وخواری

عبدالرشید طلحہ نعمانی

تہذیبوں کی آویزش، ثقافتوں کا ٹکراؤ اور روایتوں کا تصادم کوئی انوکھی بات نہیں، روز اول سے یہ سلسلہ بام عروج پر ہے اور تا قیامت جاری رہیگا۔ بالخصوص اسلامی تہذیب کو ہر زمانے میں نت نئے چیلنجز درپیش ہوئے، صلیبیوں، یہودیوں اور تاتاریوں کے ہاتھوں متعدد مرتبہ اسلامی تمدن و حضارت پر شب خون مارا گیا اور چوطرفہ یلغار کرنے کی ناپاک کوششیں کی گئیں، مگر ہر بار یا تو اسلام کیھوالے اپنی تہذیب کے آگے سد سکندری بن کر کھڑے ہو گئے یا پھر کعبہ کو صنم خانہ سے پاسباں میسر آتے رہے۔ اس وقت بھی اسلامیان برصغیر کے لیے ہندوانہ تہذیب، کشمکش کا ایک ایسا دوراہا ہے؛ جہاں آکر عوام کی اکثریت قلادۂ اسلام گلوں سے نکال پھینکتی ہے اور اغیار کی نقالی کو قابل فخر کارنامہ سمجھنے لگتی ہے۔ کتاب وسنت کی اصطلاح میں اسی کو تشبہ کہا جاتا ہے یعنی اپنی ہیئت و وضع تبدیل کر کے دوسری قوم کی وضع قطع اختیار کر لینا، اپنے تہذیبی ورثہ سے دست کش ہو کر دوسروں کی روایات کو حرز جاں بنالینا، اپنی حقیقی شناخت و پہچان کو مسخ کر کے غیروں کے طور طریق کو بہتر تصور کریلنا۔۔۔۔ اور یہ ایسا سنگین جرم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بددعا کیطور پر فرمایا: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ اسی میں شمار ہوگا۔ (ابوداؤد)

علماء کرام نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد میں عقیدہ و ایمان کیتعلق سے غیروں سے مماثلت و مشابہت مراد نہیں؛ کیوں کہ جو شخص عقیدہ و ایمان کے اعتبار سے غیر اسلامی فکر اختیار کر لے وہ تو پہلے ہی سے مسلمان نہیں، اس حدیث میں عملی اور سماجی زندگی میں غیروں کے تشبہ سے منع فرمایا گیا ہے، اور مختلف مسائل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح و تشریح نے اس نکتہ کو مزید واضح کیا ہے۔ مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج نکلنے، اس کے نصف آسمان پر ہونے اور ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ یہ اوقات عام طور پر آفتاب پرست قوموں کی عبادت کے رہے ہیں، روزہ میں حکم ہے کہ افطار میں جلدی کی جائے، تاخیر نہ کی جائے، کہ یہ اہل کتاب کا طریقہ ہے، یوم عاشوراء کے ساتھ مزید ایک روزہ کا حکم ہوا، اس دن یہود روزہ رکھا کرتے تھے، تاکہ مسلمان اپنی عبادت میں بھی ان سے ممتاز رہیں۔

ان ہدایات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منشا یہی ہے کہ مسلمان کو ہر شعبۂ زندگی میں دیگر اقوام سے قومی و دینی اعتبار سے ممتاز اور متشخص رہنا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر کوئی ان ہدایات کو پس پشت ڈال کر غیروں کی مشابہت اختیار کرتا ہے تو یہ بھی ایک اعتبار سے منافقت ہے اور منافقین کا مقام جہنم کا نچلا طبقہ ہے۔

تشبہ کی مختلف قسمیں:

حضرت حکیم الامت ﷺ نے اپنی ایک کتاب میں تشبہ کے اقسام پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے، مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کا کچھ خلاصہ یہاں بھی نقل کر دیا جائے؛ تاکہ مزید بصیرت ہو جائے۔

(1) تشبہ بالکفار اعتقادات وعبادات میں کفر ہے اور مذہبی رسومات میں حرام ہے، جیسا کہ نصاری کی طرح سینہ پر صلیب لٹکانا اور ہنود کی طرح زنار باندھنا ایسا تشبہ بلاشبہ حرام ہے۔ تشبہ بالکفار امور مذہبیہ میں حرام ہے جو چیزیں دوسری قوموں کی مذہبی وضع ہیں ان کا اختیار کرنا کفر ہوگا جیسے صلیب لٹکانا، سر پر چوٹی رکھنا "یاجے" پکارنا۔

(2) معاشرت اور عبادات اور قومی شعار میں تشبہ مکروہ تحریمی ہے مثلاً کسی قوم کا وہ مخصوص لباس استعمال کرنا جو خاص انہی کی طرف منسوب ہو، اور اس کا استعمال کرنے والا اسی قوم کا ایک فرد سمجھا جانے لگے جیسے نصرانی ٹوپی اور ہندوانہ دھوتی، یہ سب ناجائز اور ممنوع ہے اور تشبہ میں داخل ہے۔ وعلی ہذا، کافروں کی زبان اور ان کے لب ولہجہ اور طرز کلام کو اس لئے اختیار کرنا کہ ہم بھی انگریزوں کے مشابہ بن جائیں تو بلاشبہ یہ ممنوع ہوگا۔

(3) اور جو چیزیں دوسری قوموں کی نہ قومی وضع ہیں نہ مذہبی ہیں گو ان کی ایجاد ہوں اور عام ضرورت کی چیزیں ہیں جیسے دیا سلائی یا گھڑی یا نئے ہتھیار یا نئی ورزشیں جن کا بدل ہماری قوم میں نہ ہو اس کا برتنا جائز ہے مگر ان جائز چیزوں کی تفصیل اپنی عقل سے نہ کریں بلکہ علماء سے پوچھ لیں۔ ایجادات و انتظامات اور اسلحہ اور سامان جنگ میں غیر قوموں کے طریقے لے لینا جائز ہے جیسے بندوق ہوائی جہاز وغیرہ یہ درحقیقت تشبہ نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اس کے استعمال سے نیت وارادہ کافروں کی مشابہت کا نہ ہو، یہ ان ایجادات کا حکم ہے جن کا بدل مسلمانوں کے پاس نہیں اور جو ایسی ایجاد ہوں کہ جس کا بدل مسلمانوں کے پاس موجود ہو تو اس میں تشبہ مکروہ ہے۔

(4) مسلمانوں میں جو فاسق یا بدعتی ہیں ان کی وضع اختیار کرنا بھی گناہ ہے پھر ان سب ناجائز وضعوں میں اگر پوری وضع بنائی تو زیادہ گناہ ہوگا اور اگر ادھوری بنائی تو اس سے کم ہوگا۔ (ماخوذ از انفاس عیسی)

مختصر یہ کہ ہم مسلمانوں کو رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ظاہری و باطنی اعتبار سے جو کامل و مکمل اور فطری و پاکیزہ طریقۂ زندگی ملا ہے، اگر کوئی بدنصیب اسے ترک کر کے کسی اور قوم کی نقل و حرکت اور مشابہت اختیار کرتا ہے، خواہ اخلاق واطوار میں ہو، یا افعال واحوال میں، لباس ومعاش میں ہو، یا تہذیب وتمدن میں، جب کہ وہ طور طریق خاص ان ہی کے ہوں تو ان کی مشابہت اختیار کرنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا امتی اور عاشق نہیں ہو سکتا۔

صحابہ کرام کا جذبہ ایمانی:

عہد نبوی ﷺ میں جب کوئی شخص مشرف بہ اسلام ہوتا تو اس میں کئی ایک تبدیلیاں رونما ہو چکی ہوتیں، ان میں سے ایک اہم تبدیلی یہ ہوتی کہ اس کی دوستی اور دشمنی کا معیار بدل جاتا ہے۔ جو کل تک اس کے دوست تھے وہ دشمن بن جاتے ہیں اور جو دشمن تھے وہ دوست ہو جاتے ہیں اور ان نئے بننے والے دوستوں کی خاطر وہ اپنے پرانے دوستوں سے لڑائی تک کے لیے تیار ہو جاتا؛ بل کہ اس لڑائی میں اپنی جان اور مال قربان کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

حضرت ثمامہ بن اثال رضی اللہ عنہ پہلے کافر تھے، بنو حنیفہ کے سردار تھے، مسیلمہ کذاب کے کہنے پر رسول اللہ ﷺ کو دھوکے سے قتل کرنے نکلے، مگر مسلمانوں نے انہیں گرفتار کر لیا اور مسجد کے ستون کے ساتھ لاکر باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے، فرمایا: ثمامہ کہو کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا: "اچھا ہے، اگر آپ مجھے قتل کریں گے تو ایک خون والے کو قتل کریں گے (جس کا بدلہ لینے والے موجود ہیں) اور اگر مال چاہتے ہو تو فرمائیے جتنا آپ چاہتے ہیں آپ کو دیدیا جائے گا۔" آپ ﷺ انہیں وہیں چھوڑ کر چلے گئے، پھر اگلے دن ان کے پاس آئے اور ان سے یہی بات فرمائی اور انہوں نے یہی جواب دیا۔ پھر تیسرے دن وہاں سے گذرے اور حال دریافت کیا، انہوں نے وہی جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "ثمامہ کو چھوڑ دو!" ثمامہ اس (اسیری کے) دوران قرآن پاک سنتے رہے۔ نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نماز اور دوسرے حالات دیکھتے رہے۔ جوں ہی انہیں چھوڑا گیا، مسجد کے قریب کھجوروں کے ایک باغ میں گئے، غسل کیا، مسجد میں آئے اور بلند آواز سے پڑھا: "اشھد ان لا الہ الا اللہ، وان محمدا رسول اللہ ﷺ" (صحیح بخاری) اب دیکھیے! اسلام لینے کے ساتھ ہی کیا تبدیلی واقع ہوئی؟ کہنے لگے" یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! اس روئے زمین پر آپ کے چہرے سے زیادہ بغض مجھے کسی چہرے سے نہیں تھا، اب آپ کا چہرا مجھے سب چہروں سے زیادہ محبوب ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم! روئے زمین پر کوئی دین مجھے آپ کے دین سے زیادہ ناپسندیدہ نہیں تھا اور اب آپ ﷺ کا دین مجھے سب دینوں سے زیادہ پیارا اور محبوب ہے۔ اللہ کی قسم! کوئی شہر آپ کے شہر سے زیادہ برا دکھائی نہیں دیتا تھا اور اب آپ ﷺ کا شہر مجھے سب شہروں سے زیادہ محبوب دکھائی دیتا ہے۔" اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک مومن صادق کی قلبی وایمانی کیفیت کیا ہونی چاہیے۔

اسی طرح ہندہ بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے چچا حمزہ رضی اللہ عنہ کا مثلہ کیا تھا اور جگر چبایا تھا، جب ایمان لائی تو کہتی ہیں: یا رسول اللہ ﷺ تمام روئے زمین پر آپ ﷺ کے خیمے والوں سے زیادہ کسی خیمہ میں رہنے والوں کے متعلق میری یہ خواہش نہیں تھی کہ وہ ذلیل ہوں اور اب حالت یہ ہو گئی ہے کہ روئے زمین پر آپ کے خیمہ سے بڑھ کر کسی خیمہ کے متعلق میری خواہش نہیں کہ انہیں عزت حاصل ہو (صحیح بخاری)

الغرض: یہ ایک قدرتی چیز ہے کہ ایمانی محبت تمام محبتوں پر غالب ہوتی ہے اور اللہ پاک کا ہم سے تقاضا بھی یہی ہے کہ ہماری طرف آؤ تو پورے آؤ۔ یہ نہیں کہ کچھ دوستی ہم سے اور کچھ دشمنوں سے۔ یہ بات اللہ پاک کو بالکل گوارا نہیں۔ ارشاد باری ہے کہ: "اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!۔۔۔۔ اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" (البقرہ: **208**)

بسنت ایک غیر اسلامی رسم:

دیوالی، دسہرا اور ہولی کے متعلق تو سب جانتے ہیں کہ یہ ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہیں، مگر سنکرانتی اور بسنت وغیرہ کے متعلق یہ غلط فہمی عام پائی جاتی ہے کہ یہ موسمی اور ثقافتی تہوار ہیں۔ ایسا صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو ان تہواروں میں حصہ تو لیتے ہیں، البتہ ان کا پس منظر جاننے کی زحمت انہوں نے کبھی گوارا نہیں کی، حالاں کہ مورخین کے مطابق یہ خالصتاً ہندوانہ تہوار ہے۔ نامور محقق، مؤرخ اور سائنسدان علامہ ابوریحان البیرونی تقریباً ایک ہزار سال قبل ہندوستان آئے تھے۔ انہوں نے کلرکہار (ضلع چکوال) کے نزدیک ہندوؤں کی معروف یونیورسٹی میں عرصہ دراز تک قیام کیا، وہیں انہوں نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "کتاب الہند" تحریر کی جو آج بھی ہندوستان کی تاریخ کے ضمن میں ایک مستند حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کتاب کے باب **76** میں انہوں نے "عیدین اور خوشی کے دن" کے عنوان کے تحت ہندوستان میں منائے جانے والے مختلف مذہبی تہواروں کا ذکر کیا ہے۔ اس باب میں عید "بسنت" کا ذکر کرتے ہوئے علامہ البیرونی لکھتے ہیں "اسی مہینہ میں استوائے ربیعی ہوتا ہے، جس کا نام بسنت ہے، حساب سے اس وقت کا پتہ لگا کر ہندو اس دن عید کرتے ہیں اور برہمنوں کو کھلاتے ہیں، دیوتاؤں کی نذر چڑھاتے ہیں"۔ (کتاب الہند، مترجم: سید اصغر علی، صفحہ **206**)

الغرض: بسنت غیر مہذب، بے دین اور لامذہب قوم کا شیوا ہے، ہمیں کب زیبا دیتا ہے کہ مردود وملعون، بے ضمیر قوم کے طرز عمل کو اپنا مشغلہ بنائیں، ہمیں تو نعمت عظمی کیطور پر "ہدایت نامہ انسانیت" عطا ہوا تاکہ ہدایت کے روشن چراغ سے دوسری قوم وملل کے گھرانوں کو روشن کریں نہ کہ اپنے گھروں کی ایمانی شمع کو گل کر کے ظلمت کدۂ کفر بنائیں۔ اس لیے ہم اس بات کی بھرپور کوشش کریں کہ غیروں کی مشابہت سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچائیں؛ تاکہ کل میدان حشر میں سرخروئی ہمارا مقدر بن سکے۔

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں

ڈاکٹر شکیل احمد خان

۱۹۱۶ کی لندن کی ایک سہانی شام، اپنے عہد کی مقبول ترین اداکارہ کے فن کا مظاہرہ، ناظرین سے کھچا کھچ بھرا ہال، تالیوں کی گڑگڑاہٹ، لوگوں کا کھڑے ہو کر خراج پیش کرنا، سب کچھ بہت خوشگوار تھا۔ ہر کوئی اداکارہ سے ملنے کا متمنی تھا۔ بے ہزار دقت شائقین سے پیچھا چھڑا کر وہ پچھلے دروازے سے نکل پڑی۔ ناظرین میں موجود ایک شخص بھی اداکارہ کے خیالوں میں مگن اپنے گھر روانہ ہوا۔ مشہور ندی ٹیمز پر بنے پل پر ملگجے اندھیرے میں اسے ایک ہیولہ دکھائی دیا جو ندی میں چھلانگ لگانے ہی والا تھا۔ آخری لمحے میں اس نے اسے پیچھے سے پکڑ کر بچا لیا۔ روشنی میں اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ انگشت بدنداں رہ گیا۔ خودکشی کرنے جا رہی لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ وہی اداکارہ تھی جس کی قربت کے لئے سارا لندن دیوانہ ہو رہا تھا۔ اس نے بے اختیار کہا: "میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم خودکشی کرنا چاہوں گی! اور وہ بھی اس وقت جب کہ سارا لندن تمہاری ایک نظر عنایت کے لئے اس وقت بھی تھیٹر کے اطراف گھوم رہا ہے۔ تمہارے پاس حسن ہے، دولت ہے، صلاحیت ہے، شہرت ہے اور تم کامیابی کی بلندی پر ہو۔ اداکارہ نے بیزارگی سے جواب دیا: "حسن، دولت، شہرت، کامیابی، جائے جہنم میں۔ کیا یہ میری اندرونی بے چینی کا علاج کر سکتی ہے؟" اس تضاد کی شدت مزید بڑھ جاتی ہے جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ اداکارہ کوئی عام فرد نہیں بلکہ ۱۸ ویں صدی کی آخری صدی کی آخری دہائیوں کی یورپ کی مقبول ترین ہستی ایو لاوالیری Lavallier Eve تھی۔

ایو لاوالیری کا اصل نام یوجین فینوگلیو تھا جو ۱۸۶۶ میں فرانس میں پیدا ہوئی۔ ۱۸۸۴ میں شرابی اور وہمی باپ نے ماں کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ دہشت زدہ ایو گھر سے بھاگ نکلی۔ قدرت نے اسے غیر معمولی حسن اور خوبصورت آواز سے نوازا تھا۔ وہ ہر قسم کے جذبات کے بہترین اظہار پر قادر تھی۔ حسن، آواز اور رکھ رکھاؤ نے اسے بہت جلد پیرس کے بہترین تھیٹرس کی جان بنا دیا۔ وہ فرانس کی سب سے زیادہ مقبول celebrity بن گئی۔ اس کا لباس اور کنگی چوٹی کا انداز یورپ میں فیشن کا معیار تسلیم کیا جاتا۔ اس کے استعمال میں رہنے والی پرفیومس، صابن و کاسمیٹکس کی دھوم رہتی۔ اس دوران اس کے تعلقات ایک نواب سے ہوئے جس نے اس کا نام ایو لاوالیری کر دیا۔ یورپی ممالک کے بادشاہ، رانیاں، شہزادے، سفرا، نواب اور سالار جب فرانس آتے تو اس کے حسن، اداکاری اور آواز سے ضرور محظوظ ہوتے۔ پرتگال کا بادشاہ کارلوس، بلجیم کا بادشاہ لیو پولڈ دوم، انگلینڈ کا بادشاہ ایڈورڈ ہفتم، ہنری آف باوریا وغیرہ اس کے فن کے معترف اور مداح تھے۔ خود ایو کا کہنا تھا: "سونا میرے ہاتھ کا میل تھا، میرے پاس ہر وہ چیز تھی جو دنیا دے سکتی تھی اور جس کی مجھے خواہش تھی، لیکن اس کے باوجود میری روح سب سے زیادہ دکھی اور غمگین تھی"۔ اندرونی بے چینی دور کرنے وہ گناہ کے راستے پر چل پڑی۔ نواب سے پیچھا چھڑا کر ایک تھیٹر ڈائریکٹر سے تعلقات استوار کئے، ایک ناجائز بیٹی کو جنم دیا، دیگر کئی مردوں سے ہر قسم کے روابط رکھے۔ لیکن قلبی سکون اور اطمینان سے محروم ہی رہی۔ ناجائز بیٹی اسے ہراساں کرنے ہر طرح کی حرکتیں کرتی۔ یہاں تک کے ایو بیزار ہو کر خودکشی پر مائل ہوئی۔ آخر کار مذہب میں پناہ لی۔ دنیا کے تام جھام اور رنگینیوں کو ٹھکرا کر ایک غیر معروف دیہات میں سادہ اور تیاگ کی زندگی گزار کر ۱۹۲۹ میں گمنامی کی موت کو گلے لگا لیا۔ اس داستان حیات کی عصر حاضر میں اور خصوصاً ہمارے لئے کیا معنویت ہے؟ دیکھئے، ٹی وی، اخبارات، اور سوشل میڈیا کے باعث ہم میں سے اکثر لوگ اور خصوصاً نوجوان اس بات کو شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر دیگر اقوام اور ملکی سطح پر اہل وطن کی دوسری برادریوں کے پاس آج اقتدار ہے، عیش وعشرت ہے، تام جھام ہے، قیمتی کاریں، ذاتی ہوائی جہاز اور بوٹ ہیں، محلات ہیں، طاقت، عزت، شہرت اور گلیمر ہے۔ اس کے برعکس ہماری قوم معاشی تنگدستی، سیاسی بے وقعتی، سماجی بے بضاعتی اور معاشرتی پسماندگی کی شکار ہے۔ یہ صورتحال ابتدائی مرحلہ میں فوری طور پر اکثر لوگوں میں احساس محرومی، مایوسی، بے بسی اور بے دلی کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔ یہ احساس ہماری قوت عمل کے لئے سم قاتل ثابت ہوتا ہے اور ہمارے جوش و جذبہ کے شعلوں پر برفیلے پانی کی طرح کام کرتا ہے۔ ہم یہاں تک کیوں پہونچ گئے، یہ ایک الگ موضوع ہے۔ یہاں تو بس یہ اجاگر کرنا مقصود ہے کہ ظاہری شان و شوکت سے قطعاً متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ اکثر صرف ایک سراب ہوتا ہے۔ ظاہری شان وشوکت، طاقت اور تام جھام کے پیچھے بڑی دکھ بھری داستانیں ہوتی ہیں۔ بے چینی، بے بسی، بے سکونی اور جذباتی و روحانی خلا ہوتا ہے۔

اس کی سیکڑوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ ہم موجودہ قومی حالت میں مست رہیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں۔ اسلام رہبانیت اور فرار کی تعلیم نہیں دیتا۔ دولت، حشمت اور اقتدار خود اپنے اندر کوئی خراب چیز نہیں ہے۔ ہمیں تو آخرت کے ساتھ دنیا کی بھی بھلائی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ لیکن ناجائز طریقوں اور اقتدار، ایمان اور محبت کی قیمت پر حاصل کی جانے والی دولت اور گلیمر کبھی بھی سچی خوشی، سکون اور کامیابی کی ضمانت نہیں ہو سکتی۔ جبکہ زندگی میں بنیادی اہمیت قلبی سکون اور محبت کی ہے۔ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ اب اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے، دوسروں کی مدد کر کے آخرت بنانے، اور سکون و اطمینان کی زندگی بتانے کے لئے دولت، شہرت، اقتدار ایک ذریعہ ہو سکتا ہے اور ہوتا ہے۔ ہمیں اپنی پوری صلاحیتوں اور قوت کے ساتھ شرعی حدود میں اسے حاصل کرنے کی بھرپور اور جامع کوشش کرتے رہنا ہے۔ بس اہم بات یہ ہے کہ ہم ذریعہ اور مقصد کے فرق کو نہ بھولیں۔ دولت ذریعہ ہے، اور سکون، محبت، دائمی کامیابی ہمارا مقصد!

دولت سے سکون، محبت اور کردار حاصل نہیں کیا جا سکتا، ہاں، کردار، محبت اور سکون قلب سے دولت و وقار حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دنیا میں ہر سال کئی امیر ترین، خوبصورت ترین، طاقتور ترین، قابل ترین افراد دامن اسلام میں پناہ لیتے ہیں۔ ہمارے پاس امیر، خوبصورت، طاقتور اور قابل لوگوں کی قطعی کمی نہیں ہے۔ اب دنیا کے کچھ حصوں میں علاقائی وجوہات اور حکمت عملی کی کمی کے باعث یہ چیزیں کمیاب ہیں تو اسے وقتی کمزوری تو مانا جا سکتا ہے ناکامی نہیں۔ مسلمان اگر سچ میں مسلمان ہے تو وہ ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔ کردار اور ایمان ہو تو پھر کوئی اور چیز ہو یا نہ ہو، وہ کامیاب ہے۔ اس کے ساتھ اگر دولت و حشمت بھی ہو تو سونے پہ سہاگہ! لیکن صرف دولت و حشمت تو دنیاوی سکون، محبت اور کامیابی کی بھی ضمانت نہیں، جیسا کہ ایو لاوالیری کی مثال سے واضح ہے۔ لہذا ہمیں دوسروں کی امارت و تام جھام دیکھ کر نفسیاتی طور پر متاثر نہ ہوتے ہوئے دین و دنیا دونوں کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھنا ہے۔ اس حقیقت کو ذہن نشین کر لیں کہ اگر ہم ایمان و کردار کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں تو ہم ہر حال میں کامیاب ہیں۔ دولت و شہرت کے ساتھ بھی، دولت و شہرت کے بغیر بھی! بقول احسن یوسف زئی

سرخرو کشتی رہی ہر حال میں!
ڈوبنے کے بعد بھی پانی میں ہے

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount
Option to Opt for Air Ambulance
Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

Rider for both Individual & Family Floater Basis**
24*7 Unlimited Tele-Consultation
Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your J&K Bank's Relationship Manager

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,